

سی
۱۷۱
۵۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِرَازِ قَمَرِ کَوْشِ دُرِّی تَبَاقُ

تھوٹے نہیں نشانِ چو دکھائے گئے نہیں
 بچاؤں سے یار و باز ہی آؤ گے یا نہیں
 ہل سے میل دل کی ہٹاؤ گے یا نہیں
 اب عذر کیا ہے کچھ بھی بناؤ گے یا نہیں
 آخر خدا کے پاس بھی جاؤ گے یا نہیں
 کتنا ہے گے قدرِ تعصب میں دوتے
 کیونکر کر دے رو جو محقق ہے ایک بات
 سچو آبِ پُش پر بھی یہ مہم ہوا

احمدی ختبری

بَعْدُ مُبَارَك
 عَلَیْهِ خَلِیْفَتِیْجِ ثَنَائِیْ یَزِیْرُ اَبِیْ الدِّیْنِ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ اَیَّدَہُمُ اللّٰہُ صَیْخُ

حاکمِ محمدی بین تاجِ کتبِ دین

ایک روپیہ کی قیمت پر
 (ماہ دسمبر ۱۹۲۰ء) قیمت فی کپی
 جیم غلام رسول زرقا انجمنِ خوشنویس
 کپی پریس

نام پیموار	پنجشنبہ	پنجشنبہ	پنجشنبہ	نام پیموار	پنجشنبہ	پنجشنبہ	پنجشنبہ
نیو برس سے	۱۸ جولائی	۱۸ جولائی	۱۸ جولائی	نیو برس سے	۱۸ جولائی	۱۸ جولائی	۱۸ جولائی
لوہری	۱۲ جنوری	۲۹ جولائی	۱۲ جنوری	لوہری	۱۲ جنوری	۲۹ جولائی	۱۲ جنوری
جنم نان گورو گوبند سنگھ	۱۶ جنوری	۴ ماہ	۱۶ جنوری	جنم نان گورو گوبند سنگھ	۱۶ جنوری	۴ ماہ	۱۶ جنوری
بہشت پیمچی	۱۲ جنوری	۳ پہاگن	۱۲ جنوری	بہشت پیمچی	۱۲ جنوری	۳ پہاگن	۱۲ جنوری
شیو راتری	۱۳ فروری	۴ پہاگن	۱۳ فروری	شیو راتری	۱۳ فروری	۴ پہاگن	۱۳ فروری
ہولی	۸ مارچ	۱۲ اپریل	۸ مارچ	ہولی	۸ مارچ	۱۲ اپریل	۸ مارچ
ایسٹ ہولیڈے	۲۳ مارچ	۱۳ اپریل	۲۳ مارچ	ایسٹ ہولیڈے	۲۳ مارچ	۱۳ اپریل	۲۳ مارچ
پیا کھی	۲۵ مارچ	۱۴ اپریل	۲۵ مارچ	پیا کھی	۲۵ مارچ	۱۴ اپریل	۲۵ مارچ
شب برات	۱۳ اپریل	۱۱ مئی	۱۳ اپریل	شب برات	۱۳ اپریل	۱۱ مئی	۱۳ اپریل
وگڈیہ ڈے	۱۴ مئی	۱۱ جونیہ	۱۴ مئی	وگڈیہ ڈے	۱۴ مئی	۱۱ جونیہ	۱۴ مئی
میلہ کیرکالی لاپور	۲ جون	۲۰ جونیہ	۲ جون	میلہ کیرکالی لاپور	۲ جون	۲۰ جونیہ	۲ جون
سالگرہ فیض بہند	۳ جون	۲۱ جونیہ	۳ جون	سالگرہ فیض بہند	۳ جون	۲۱ جونیہ	۳ جون
جمعة الوداع	۳ جون	۲۱ جونیہ	۳ جون	جمعة الوداع	۳ جون	۲۱ جونیہ	۳ جون
عید الفطر	۸ جون	۲۶ جونیہ	۸ جون	عید الفطر	۸ جون	۲۶ جونیہ	۸ جون
پیاں پوٹا دھمی لاپور	۹ جون	۲۷ جونیہ	۹ جون	پیاں پوٹا دھمی لاپور	۹ جون	۲۷ جونیہ	۹ جون
نزیحہ ایلا دشی	۱۶ جون	۳ اگست	۱۶ جون	نزیحہ ایلا دشی	۱۶ جون	۳ اگست	۱۶ جون
پیاں پوٹا	۹ جولائی	۱۴ ساد	۹ جولائی	پیاں پوٹا	۹ جولائی	۱۴ ساد	۹ جولائی
جید لختی	۱۵ اگست	۳۱ ساد	۱۵ اگست	جید لختی	۱۵ اگست	۳۱ ساد	۱۵ اگست
رکھڑی	۱۸ اگست	۳ سجادوں	۱۸ اگست	رکھڑی	۱۸ اگست	۳ سجادوں	۱۸ اگست
جہم اشٹھی	۲۶ اگست	۱۱ سجادوں	۲۶ اگست	جہم اشٹھی	۲۶ اگست	۱۱ سجادوں	۲۶ اگست
محرم الحرام	۱۰ ستمبر	۱۰ ستمبر	۱۰ ستمبر	محرم الحرام	۱۰ ستمبر	۱۰ ستمبر	۱۰ ستمبر
اننت چودش	۱۰ ستمبر	۱۰ ستمبر	۱۰ ستمبر	اننت چودش	۱۰ ستمبر	۱۰ ستمبر	۱۰ ستمبر
دسہرہ	۱۱ ستمبر	۱۱ ستمبر	۱۱ ستمبر	دسہرہ	۱۱ ستمبر	۱۱ ستمبر	۱۱ ستمبر
چاند گرہن	۱۲ اکتوبر	۱۲ اکتوبر	۱۲ اکتوبر	چاند گرہن	۱۲ اکتوبر	۱۲ اکتوبر	۱۲ اکتوبر
چولہم شہد اکر بلا	۲۲ اکتوبر	۲۲ اکتوبر	۲۲ اکتوبر	چولہم شہد اکر بلا	۲۲ اکتوبر	۲۲ اکتوبر	۲۲ اکتوبر
دیپ نالا	۳۰ اکتوبر	۳۰ اکتوبر	۳۰ اکتوبر	دیپ نالا	۳۰ اکتوبر	۳۰ اکتوبر	۳۰ اکتوبر
دیوانہ شان	۱۱ نومبر	۱۱ نومبر	۱۱ نومبر	دیوانہ شان	۱۱ نومبر	۱۱ نومبر	۱۱ نومبر
کارنکی اشٹال	۱۵ نومبر	۱۵ نومبر	۱۵ نومبر	کارنکی اشٹال	۱۵ نومبر	۱۵ نومبر	۱۵ نومبر
بارہ دفات	۱۳ نومبر	۱۳ نومبر	۱۳ نومبر	بارہ دفات	۱۳ نومبر	۱۳ نومبر	۱۳ نومبر
گیارہویں شریف	۱۲ دسمبر	۱۲ دسمبر	۱۲ دسمبر	گیارہویں شریف	۱۲ دسمبر	۱۲ دسمبر	۱۲ دسمبر
گنیش چوہٹا	۱۸ دسمبر	۱۸ دسمبر	۱۸ دسمبر	گنیش چوہٹا	۱۸ دسمبر	۱۸ دسمبر	۱۸ دسمبر
بڑا دن	۲۴ دسمبر	۲۴ دسمبر	۲۴ دسمبر	بڑا دن	۲۴ دسمبر	۲۴ دسمبر	۲۴ دسمبر

عبدالرحمن خاں کی جاں بری کی صورت نہ رہی۔ دعائے معلوم ہو کہ تقدیر پر مرتب ہے۔ مگر حضرت عیسیٰ موعودؑ نے شہادت فرمائی کہ وہ نذر است ہو گیا۔



ثبوت باری تعالیٰ

- (۱) حضرت آدم سے لیکر آج تک جس قدر بھی استباز نیکو کار انبیاء اولیاء آوتار مختلف زمانوں میں مختلف قوموں میں مختلف ملکوں میں پیدا ہوئے ہیں ان سب کا اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ موجود ہے۔
- (۲) قبولیت دعا۔ کروڑوں انسانوں کا تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ عین مصائب اور شدید تکالیف کے وقت وہ خدا کو یاد کرتے ہیں۔ اور وہ ان کو ان دکھوں اور تکالیف سے نجات بخشتا ہے۔
- (۳) اللہ تعالیٰ اپنے مانتے والوں کو ہمیشہ فتوحات دیا کرتا ہے۔ اور ان کو مکرم معظم اور کامیاب بناتا ہے۔ برعکس اس کے جو لوگ اللہ تعالیٰ کو نہیں مانتے وہ ہمیشہ ذلیل و خوار اور نامراد رہتے ہیں۔
- (۴) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خانہ کعبہ ہمیشہ مکرم و معظم ہے گا۔ چنانچہ کئی ہزار برس گزر گئے۔ زمانہ میں صد ہا تغیرات اور مذاہب میں ہزار ہا تبدیلیاں ظہور میں آئیں۔ لیکن خدا کا گھر ہمیشہ عزت پاتا چلا آتا ہے۔
- (۵) قرآن کریم خود اللہ تعالیٰ کا ثبوت ہے۔ دنیا میں کوئی ایسی الہامی کتاب نہیں جس میں اس کے حافظ ہوں۔ چونکہ خدا نے خود محافظت کا ذمہ لیا اس لئے لاکھوں حافظ ہوتے چلے آئے۔ اور پھر اسکے منکروں سے مطالبہ کہ اس کی نظیر

لبی سہ سال کی اقسیم نکالہ اور زرارہ کو سالی پشگونی۔ وغیرہ وغیرہ ہزار نشان
آپ کے ہاتھوں پر آپ کی زندگی میں بھی ظاہر ہوئے۔ اور بعد وفات کے بھی ہوئے
اور ہوتے رہیں گے۔

مختصر الغایم قرآنی

صرف خدا کی بندگی کرو۔ صبر و صلوٰۃ کے ساتھ مدد چاہو۔ پاک چیزوں میں سہ کھاؤ۔
کسی قسم کا فساد مت کرو۔ زکوٰۃ دو اور نماز کو قائم رکھو۔ مقام ابراہیم کو جائے نماز
بھیرو۔ خیرات میں ایک دوسرے سے سبقت لیجاؤ۔ مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد کرونگا
میرا شکر کرو۔ مجھ سے دعا مانگو۔ خدا کی راہ میں شہید ہونے والے کو مردہ مت کہو۔ جو
تم کو اسلام علیکم کرے۔ اسکو کا فر بے ایمان مت کہو۔ شیطان کی پیروی نہ کرو۔ تم پر
روزے فرض ہیں مگر بعض مسافر بھر کھے۔ ایک دوسرے کے مال کو بیجا طور پر
نہ کھاؤ۔ تقویٰ نے اختیار کرو تا فلاح پاؤ۔ خدا کی راہ میں اُن سے لڑو جو تم سے لڑیں۔
لیکن حد سے مت بڑھو کسی قسم کی زیادتی مت کرو۔ خدا یاد دینی کرنے والوں کو دوست
نہیں رکھتا۔ خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ دانستہ اپنے تئیں ہلاکت میں مت ڈالو۔ لوگوں
سے احسان کرو۔ خدا تمہیں کو دوست رکھتا ہے۔ حج و عمرہ کو اللہ کے واسطے
پورا کرو۔ اپنے پاس زاد راہ رکھو۔ تاکسی سے سوال نہ کرو۔ صلح و اسلام میں داخل ہو
مشرکات سے نکاح مت کرو۔ جب تک ایمان نہ لاویں۔ اسے عورتو مشرکین سے
نکاح نہ کرو جب تک ایمان نہ لاویں۔ اپنے نفسوں کے لئے کچھ آگے بھیجو۔ عورتوں کو
دکھ دینے کی غرض سے مت رکھو۔ جو لوگ تم میں سے مر جاویں اُن کی بیویاں چار ماہ
دس دن گزرنے پر نکاح کر لیں۔ اگر عورتوں کو طلاق دو تو احسان کے ساتھ رخصت کرو
نماز کو حالت خوف میں یا چلتے ہوئے بھی پڑھ لو۔ صدقات دکھا کر بھی دو اور چھپے ہوئے
بھی۔ قرض دو تو نوشت لکھا لو۔ قرض کی ادائیگی میں خدا سے ڈرنا اور کچھ باقی
مت رکھو۔ خرید و فروخت کرو تو گواہ کر لیا کرو۔ سفر میں کاتب نہ ملے تو مقبوضہ کر لو۔

ایک کی عفت اللہ یا علیہا و مقامہا والی پیشگوئی ۴۴ - اپریل ۱۹۵۰ء والے زلزلہ کی صورت میں کیے ہیں طبر پر پوری ہوئی ہے

سبیل کر خدا کی سی کو پکڑو اور یا ہم چھوٹ مت ڈالو۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو۔
خدا کی مغفرت کی طرف دوڑو۔ تم میں سے کسی کی بیوی فوت ہو جائے اسکی جائداد سے
نصف تمہارا بشرطیکہ اولاد نہ ہو۔ ورنہ چہارم حصہ بعد وصیت کے ۴

نشانات ظہور مہدی

- (۱) علماء بدترین خلائق ہونگے۔
- (۲) خطیب جھوٹے ہونگے۔
- (۳) قاری ریاکار اور فریبی ہونگے۔
- (۴) رئیس جاہل ہونگے۔
- (۵) مسلمان مثل یہود ہونگے۔
- (۶) عام لوگ شکم پرور ہونگے۔
- (۷) علم قرآن اٹھ جائے گا۔
- (۸) شراب خوری کی کثرت ہوگی۔
- (۹) زنا کاری عام ہوگی۔
- (۱۰) ناجائز ولادت کی کثرت ہوگی۔
- (۱۱) خلاف فطرت جرائم کا ارتکاب ہوگا۔
- (۱۲) جھوٹی گواہیاں کثرت سے دی جائیں گی۔
- (۱۳) لوگ بن سے بے پرواہ اور دنیا میں محو ہونگے۔
- (۱۴) کثرت ارتداد ہوگا۔
- (۱۵) اسلام میں مختلف فرقے پیدا ہونگے۔
- (۱۶) عورتیں ایسا لباس پہنیں گی کہ برہنہ نظر آویں۔
- (۱۷) پہاڑ اڑنے جائیں گے (وَإِذَا الْجِبَالُ سَوَّيَتْ)
- (۱۸) اونٹ بیکار ہونگے (وَإِذَا الْعُشَارُ عُطِّلَتْ)
- (۱۹) کینے اور رذیل لوگ امیر ہو جائیں گے۔
- (۲۰) دریا خشک کر دیے جائیں گے (وَإِذَا الْبِحَارُ جَفَتْ)
- (۲۱) لوگوں میں میل جول بڑھے گا (وَإِذَا النَّفُوسُ زُوِّجَتْ)
- (۲۲) لڑکیوں کے قتل کی روک ٹوک لگی (وَإِذَا الْمَوْءِدَةُ سُتِّلَتْ)
- (۲۳) کتاب کا کثرت سے شائع ہونا (وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ)
- (۲۴) ستاروں کا گرنا (وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ)
- (۲۵) کانیں کھود کر خزانہ نکلیں گے (وَإِذَا خَرُجُوا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ)
- (۲۶) اسلامی ممالک میں فسق و فجور ہوگا۔
- (۲۷) مخالفوں کا بلوہ اسلام پر ہوگا۔
- (۲۸) مذہب باطلہ کا رواج ہوگا۔
- (۲۹) کافروں سے دوستی صاحبین سے دشمنی ہوگی۔
- (۳۰) مسلمان ایک دوسرے کو ایذا پہنچائیں گے۔
- (۳۱) رشوت سود ریزی قتل رواج پکڑے گا۔
- (۳۲) پیر حمی اور بھجیاں ہیبت ہوگی۔
- (۳۳) غیبت جھوٹی قسم جھوٹی شہادت کثرت ہوگی۔
- (۳۴) لوگ حریص دنیا باز کہانہ جو ہونگے۔
- (۳۵) عابد جاہل عالم بے عمل ہونگے۔
- (۳۶) شرفا کھیل ناچ رنگ میں مشغول ہونگے۔

صاحبزادہ محمد الطیغاف اور ان کے ہمراہی کے لئے نشانات تہذیبی

ایک کبکھ جنہوں نے جس جس رنگ میں بابل کیا۔ اونہ نے اسی طرح نہراصل کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر طرح سے پچایا

- (۳۷) کا بن جو مئی رمال کو سچا جانینگے۔
 (۳۸) زلزلے ہوئے بجلیاں کر لینگاں زمین شق ہوگی۔
 (۳۹) قحط پڑے گا۔ طاعون پڑے گی۔
 (۴۰) گالنے بجا نیوالوں کی قدم ہوگی۔
 (۴۱) اللہ و رسول کی مجلس سے نفرت ہوگی۔
 (۴۲) مرد و عورتوں کے کپڑے پہن کر بازی کریں گے۔
 (۴۳) عورتوں کی تعداد مردوں سے زیادہ ہوگی۔
 (۴۴) پارس میں بوقت ہوگی۔
 (۴۵) لوگ زنا کر کے فخر سے اٹھا کر تینگے۔
 (۴۶) بوڑھوں سے سچائی اٹھ جاوے گی۔
 (۴۷) بچوں کے دل سے عزت اٹھ جاوے گی۔
 (۴۸) عورتوں سے شرم اٹھ جاوے گی۔
 (۴۹) باپ سے شفقت و مروت اٹھ جاوے گی۔
 (۵۰) دجال باجج باجج ظاہر ہوئے وغیرہ وغیرہ

احمدی شہرا

- (۱) حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہم
 اللہ نبصرہ - محمود
 (۲) صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب
 ایم۔ اے۔ بشیر
 (۳) صاحبزادہ میرزا شریف احمد
 صاحب - اصغر
 (۴) میرزا ناصر نواب صاحب ناصر
 (۵) ڈاکٹر سید محمد ایل صاحب
 (۶) منشی نعمت اللہ خان صاحب انور
 (۷) مولوی محفوظ الحق صاحب غنی
 (۸) میر محمد سیّد حسین صاحب مہوج
 (۹) قاضی ظہور الدین صاحب اکمل
 (۱۰) صوفی منصور حسین صاحب انیس
 (۱۱) ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم
 (۱۲) میر قاسم علی صاحب قاسم
 (۱۳) مولوی عبید اللہ صاحب لعل
 (۱۴) ماسٹر نعمت اللہ صاحب گوہر
 (۱۵) قاسم علی خان صاحب دانی
 (۱۶) ماسٹر عبدالرحیم صاحب شیر
 (۱۷) سید صادق حسین صاحب حق
 (۱۸) حافظ مختار احمد صاحب مختار
 (۱۹) محمد نواب خان صاحب ثاقب
 (۲۰) ذوالفقار علی خان صاحب گوہر
 (۲۱) ماسٹر عبدالرحمن صاحب غازی
 (۲۲) مہر محمد خان صاحب شہاب
 (۲۳) منشی عبدالخالق صاحب حق
 (۲۴) میرزا کبیر الدین صاحب کبیر
 (۲۵) میرزا احسان الدین صاحب احسان
 (۲۶) خادم حسین صاحب خادم
 (۲۷) مولوی عبدالحمید صاحب آزاد
 (۲۸) حافظ محمد سلیم صاحب سلیم
 (۲۹) قاضی محمد یوسف صاحب یوسف
 (۳۰) منشی منظور احمد صاحب منظور
 (۳۱) شیخ عبداللطیف صاحب مشتاق
 (۳۲) بابا بشیر احمد صاحب احمد
 (۳۳) حکیم احمد حسین صاحب احمد
 (۳۴) محمد یوسف صاحب عاکف
 (۳۵) مولوی احمد بخش صاحب احمد
 (۳۶) حافظ سخاوت علی صاحب حافظ
 (۳۷) منشی طالب علیخان صاحب طالب
 (۳۸) منشی برکت علی صاحب لائق
 (۳۹) ماسٹر محمد علی خان صاحب شرف

۱۰
اسد شافعی نے امام کا کہہ کر تواتر کیا کہ جو تیرے جی جا رہا ہواری کے اندر رہتے ہیں طاعون سے بچائے جائیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا

(۴۸) مولوی محمد علی صاحب اظہر	(۴۴) مولوی جمال الدین صاحب	(۴۸) مولوی رحیم بخش صاحب لکھنؤ
(۴۹) مولوی محمد الدود صاحب	(۴۵) منشی غریب الدین صاحب	(۴۹) مولوی محمد دلیر صاحب
(۵۰) منشی حبیب صاحب	(۵۰) مولوی غلام رسول صاحب	(۵۰) مولوی غلام رسول صاحب
(۵۱) منشی محمد حسن صاحب	(۵۱) منشی شفیق احمد صاحب	(۵۱) حافظ غلام رسول صاحب

عبدالمطلب کے تیرہ بڑے اور چھٹ بیان

- (۱) ابولہب - عتبہ - عتبہ بن خالد - ربیعہ
 - (۲) عباس - عبد اللہ - فضل - کثیر - امینہ - صفیہ - حبیبہ - صبیحہ - مسرہ
 - عبد اللہ - نثار - حرث - قثم - معبد - عبد الرحمن
 - (۳) قثم - غیداق - (۵) عبد الکبیر - ضرار - یحییٰ - ولید - ربیعہ
 - (۷) ابوطالب - علی - طالب - ام مانی - طلحہ - عقیل - جہانہ - جعفر
 - (۸) عبد اللہ
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

- | | | | | | | | | |
|-----|------|---------|------|------|-------|------|-------|-------|
| طیب | طاهر | ابراہیم | قاسم | زینب | زینبہ | رقیہ | کلثوم | فاطمہ |
|-----|------|---------|------|------|-------|------|-------|-------|
- علی - امامہ
- (۹) عبد المقوم - بہت
 - (۱۰) حرث - عبد اللہ - ابوسفیان - امیہ - نوفل
 - (۱۱) جبل - مرہ
 - (۱۲) زبیر - عبد اللہ - ام الحکم - صباحہ - طاهر
 - (۱۳) حمزہ - عمارہ - فاطمہ
 - (۱۴) عاتکہ - عبد اللہ - زبیر - قریبہ

(۱۵) صفیه - زهرا - سات - عبد الکعبه - حبیبہ - صفیه

(۱۶) بریضا - ام حنیم - عامر - اروی - ام طلحه *

(۱۶) امیر - عبداللہ - ابو محمد - عبداللہ - زینب - ام حبیبہ - حمہ

(۱۸) برہ - ابو سلمہ - ابو بھیرہ *

(۱۹) ارومی - طیب - ناظم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات
(اقہات المؤمنین)

(۱) حضرت امام المؤمنین خدیجہ بنت خویلد *

(۲) حضرت ام المؤمنین عائشہ بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ *

(۳) حضرت ام المومنین حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ *

(۴) حضرت ام المؤمنین ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہ :

(۵) حضرت امام المؤمنین اعظم سلمت الی میسرہ

(۶) حضرت امام المومنین سوره نبت زمره

(۷) حضرت امام المومنین زینب بنت جحش *

(۸) حضرت امام المؤمنین مہموتہ نبت حارث :

(۹) حضرت ام المؤمنین ام السالکین بنت خرمیہ ؓ

(۱۰) حضرت ام المومنین جو بریت الحارث +

(۱۱) حضرت ام المومنین صفیہ بنت حیٰ خطب بن النضیر:

قصیدہ شہادتِ نعمتِ اصحابِ علی

حضرت شاہ نعمت اللہ صاحب ولی جو چھٹی صدی ہجری میں ہوئے نہیں اپنے قصید میں
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت میں حسب ذیل اشارے لکھتے ہیں :-

میرزا علی جو اخلص میں برصا بواخت۔ آپ نے فرمایا کہ مکر کھانے کا۔ چنانچہ وہ آخر میں تم ہو گیا۔

از بخوم این سخن گویم
میں کسی بخوم کی بنا پر نہیں کہتا
غین ورے سال چن گشت مال
ست۱۲۰ھ کے گزرتے ہی جھکو
ظلمت ظالمان ہر دو دیار
ملکوں میں ظلم کا اندیرا انتہا کو پہنچ جائیگا
جنگ و آشوب و فتنہ و بیداد
دنیا کے کناروں میں بڑے بڑے فتنے
بندہ را خواجہ و شش بھی یایم
ایسے انقلاب ظہور میں آئیں گے۔ کہ
بعض اشجار بوستان جہاں
مختط پڑیں گے اور باغات
غم مخور زانکہ من دریں تشویش
غم نہ کر کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ وصل یار کی
مہمائی وقت و عیسے و ران
یعنی مہمائی اور عیسائی پیدا ہوگا وہ دونوں صاف کا
الف سیم دال مے خواہم
مجھے کشفی طور معلوم ہوا ہے۔ کہ
غازمی دوستدار دشمن کش
وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نازی ہے
صورت و سیرت شش چو پیچہ ہر
ظاہر اور باطن اپنائی کی مانند رکھتا ہے

بلکہ از کردگار مے بینم
بیکالہامی طور مجھ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے معلوم ہوا
بوالعجب کار و بار مے بینم
عجب انگیز باتیں اور عجیب عجیب کام نظر آتے ہیں
بجد و بے شمار مے بینم
حاکم رعیت پر ایک بادشاہ دوسری بادشاہ پر یکا
در میان و کنار مے بینم
اٹھینکے اور جنگ ہوگا اور ظلم ہوگا
خواجہ را بندہ وار مے بینم
امیر سے فقیر اور فقیر سے امیر ہو جائیں گے
بے ہار و مشار مے بینم
کو پھل نہیں لگیں گے
خرمی وصل یار مے بینم
خوشی بھی ان فتنوں کے ساتھ اور اُنکے دریاں ہوں
ہر دو را شر سوار مے بینم
سائل ہوگا اور وہ دونوں صفوں سے اپنے آپ میں لڑیں گے
نام اُن نامدار مے بینم
نام اس امام کا احکمد ہوگا
ہمدوم و بار غار مے بینم
دو فتنوں کو پہچانیوالا اور دشمنوں کو مارنے والا
علم و حشمت شعار مے بینم
شان نبوت اس میں نمایاں علم و علم اس کا شکر

سر بستر تاجدار مے بینم
اسکی ارادت کا پیکر انا اُسکے لڑ تاجدار کی وجہ کا
محکم واستوار مے بینم
رونق پر بجا بجا دین محمدی حکم اور استوار ہو جائیگا
دور آن شہ سوار مے بینم
دعوت اسلام کرتا رہے گا
پیش یار دگار مے بینم
تو اُسکے نمونہ پر اُس کا دیکھا دگار ہو گا

بند گان جناب حضرت او
امراء اور ملوک اس کے معتقد ہو جائیں گے
زینت شرع و رونق اسلام
اُسکے اُسے سے شرع آرائش کی گئی اسلام
تا چیل سال اسے برادر من
قریب چالیس سال تک وہ خداداد طاق
دور او چوں شود ممتام بکام
جب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ ختم ہو جائیگا

طریق مباحثہ

(۱) شرائط مناظرہ میں سب سے اول اجازت حکام ہو۔ علاقہ کے مجسٹریٹ سے باقاعدہ اجازت حاصل کر لی جائے۔ کہ اتنے دن مباحثہ ہوگا۔ امن کا کوئی رئیس ذمہ دار ہو۔ کہ حفظ امن قائم رکھیں گے۔ اور کوئی فساد نہ ہونے دینگے۔ اور مناظرہ تحریری ہو۔ ہوائی باتوں کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(۲) سب سے پہلے مسیح ناصری کی حیات و ممات کا فیصلہ ہو۔ وہ اس امت میں آسکتے ہیں یا نہیں ہے۔

(۳) جس شخص نے اس امت میں آنا ہے اُسکے کیا نشان ہیں ؟

(۴) صادق کے معیار کیا ہیں ؟

(۵) حضرت مرزا صاحبان معبود اور نشانات کے مصداق ہیں یا نہیں ؟

یہ مسائل اسی ترتیب کے ساتھ مناظرہ میں واقعہ ہونگے۔ اور ہر فریق اپنے مسئلہ کا مدعی ہوگا۔ اور ہر ایک کو اپنے اپنے دعاوی کا ثبوت پیش کرنا ہوگا۔

(۶) ہر ایک مسئلہ کے لئے تین تین پرچہ ہونگے۔ پرچہ اول دعاوی اور اس کا ثبوت۔ پرچہ دوم اُسکے منکر کا جواب پرچہ سوم جواب الجواب۔ ہر فریق کو پرچہ لکھ کر سنانا ہوگا۔

اس زمانہ کے علماء حضرت مسیح موعودؑ کے (۱۰) منکر ہونگے (کلی جلد ثالث نبی ص ۳۶) (کلی جلد ثالث نبی ص ۳۶)

- اور ہر صفحہ پر دستخط کرنے کے بعد وہ فریق ثانی کے حوالے کر دے۔
- (۷) ہر فریق اپنا اپنا پرچہ ایک ہی وقت میں لکھیں گے مثلاً ایک حیات کا دوسرا وفات کا بعد اتمام دونوں فریق کے پرچے لیکر حسب قرار داد ایک فریق کا پہلے سنایا جائیگا دوسرے کا پیچھے۔ پھر دونوں فریق ایک دوسرے کے پرچے کا جواب لکھیں گے پھر یکے بعد دیگرے سنایا جائیگا۔ پھر دونوں فریق جواب جواب لکھیں گے۔ طریق بالا کے مطابق پھر پرچے لیکر سنائے جائیں گے۔ اس پر ایک مسئلہ ختم ہوگا۔
- (۸) سب سے مقدم استدلال قرآن شریف کا رکھا جاوے گا۔
- (۹) جو حدیث قرآن کریم کے مخالف نہ ہو اسکو بھی اور نظائر ائمہ سابقہ بھی لئے جائیں گے۔
- (۱۰) وقت حسب ضرورت فریقین ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ ۴ گھنٹے ہوگا۔
- (یہ شرائط بطور اصول کے ہیں۔)

طریق نکاح

(خطیب کھڑا ہو کر سامعین کی طرف منہ کر کے پڑھے)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ
وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِ وَرَأَيْنَا مِنْ سَيِّئَاتِ عَمَلِنَا مِنْ يَّهْدِيهِ اللّٰهُ فَلَا
مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلِّهِ فَلَا هَادِيَ لَهُ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ يٰ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَكُمْ
مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَنِسَاءً
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُوْنَ بِهِ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ مَقِيْبًا
يٰ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلَسْتَظِرُّ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ اِغْيَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ
خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ يٰ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقَوْلُوا قَوْلًا سَدِيْقًا
يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ
فَوْزًا عَظِيْمًا

الوہیب میں آیت سے اپنی موت کی خبر کتاب قبل شائع کی۔ چنانچہ اسی طرح موعود میں آئی۔

مازہ رحمہ کا دوسرا ایڈیشن پھر محمد یاسین تاجرتی قادریان نے چھاپا فی ۱۰ مسم کے ۱۲ صفحے

آننے والا مہدی قصبہ کدھہ (قادیان) سے (۱۱) پیدا ہوگا (جواہر الاسرار صفحہ ۵۶)

[illegible]

ان آیات کو پڑھ کر نکاح کر نیکے فوائد اور نہ کرنے کے ضرر کو بطور لیکچر مفصل بیان کرے کہ نکاح جیسے معاملہ میں کبھی حجابی نہ کی جائے۔ تمام عمر کا بیوی میاں کا تعلق ہے۔ بڑی ذمہ داری کا بنا ہونا ہوگا۔ بہت دعاؤں اور شوروں سے نکاح کرنا چاہیے۔ ہر دو جانب استخارے کئے جائیں۔ لڑکی کی طرف سے مرد ولی کا ہونا ضروری ہے۔ ان آیتوں میں تقوے کا بہت ذکر کیا گیا ہے۔ اس لئے تم شہواتِ جمالیہ اور مالا کو مدنظر رکھ کر یہ یاد نہ کرو۔ تقویٰ اللہ کو مدنظر رکھو۔ بچی اور سچی باتیں کرو۔ تاکہ تمہاری نسل پر کسی قسم کا بائز نہ پڑے۔ بعد ختم ہونے تقریر یعنی خطبہ کے استیجاب قبول کر لیں۔ لڑکی اور لڑکے کا نام لیس کر مہر وغیرہ بتائیں اسکے بعد دونوں میاں بیوی کے باہم تعلقات قائم رہنے کی بہ مع حاضرین دعا کریں +

جماعت احمدیہ کے عقائد و انضام اسلامیہ کو مدبر

۱۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ بلکہ اسکی مخلوق ہر انبیاء اسکی طرف سے آئے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔

۲۔ ہم لوگ نماز روزہ حج زکوٰۃ وغیرہ احکام کے پابند ہیں مگر اسلام کی خدمت کرتے ہیں۔ اور تمام بزرگوں کی عزت کرتے ہیں۔

۴۔ حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وہ امام مہدی
مسیح موعود و نقیب کہتے ہیں جسکی خبر حدیثوں میں آئی ہے۔ اور جس کا
لوگ انتظار کر رہے ہیں۔

۴۔ ہر داعی کی شناخت کے لئے کچھ بیجا مقرر میں اول ایسے دعوے کی ضرورت ہو۔ دوم وہ دعوے قرآن اور حدیث کے موافق ہو۔

سیح بیان ہر دو حصہ مکمل محمدیائین تاجرت کتبہ قادیان کا صحیح چھپوایا ہوا۔ قیمت ۵۰ صرف

”ترانہ بھی ہو گا تو گویا اس گھڑی بادل زار۔ ۱۹۵۰ء میں آپ نے فرمایا۔ اب دیکھو یہ میٹنگوں کی دوران جنگ میں کس صفائی سے پوری ہوئی ہے۔“

سیح بیان ہر دو حصہ مکمل محمدیائین تاجرت کتبہ قادیان کا صحیح چھپوایا ہوا۔ قیمت ۵۰ صرف

برادر احمد میں یہ شکر گوئی درج ہے کہ اس قدر لوگ یہ سچکے اس لئے کہ قریب ہو گا کہ اکثر مذاقات سے تھک جاؤں۔ چنانچہ کئی لاکھ آدمی آپ کی زندگی میں آچکے تھے۔

نمبر	تاریخ	مقام	تعداد
۱	۱۹۲۱ء	نوری	۲۰
۲	۱۹۲۲ء	جادی	۲۱
۳	۱۹۲۳ء	جادی	۲۲
۴	۱۹۲۴ء	جادی	۲۳
۵	۱۹۲۵ء	جادی	۲۴
۶	۱۹۲۶ء	جادی	۲۵
۷	۱۹۲۷ء	جادی	۲۶
۸	۱۹۲۸ء	جادی	۲۷
۹	۱۹۲۹ء	جادی	۲۸
۱۰	۱۹۳۰ء	جادی	۲۹
۱۱	۱۹۳۱ء	جادی	۳۰
۱۲	۱۹۳۲ء	جادی	۳۱
۱۳	۱۹۳۳ء	جادی	۳۲
۱۴	۱۹۳۴ء	جادی	۳۳
۱۵	۱۹۳۵ء	جادی	۳۴
۱۶	۱۹۳۶ء	جادی	۳۵
۱۷	۱۹۳۷ء	جادی	۳۶
۱۸	۱۹۳۸ء	جادی	۳۷
۱۹	۱۹۳۹ء	جادی	۳۸
۲۰	۱۹۴۰ء	جادی	۳۹
۲۱	۱۹۴۱ء	جادی	۴۰
۲۲	۱۹۴۲ء	جادی	۴۱
۲۳	۱۹۴۳ء	جادی	۴۲
۲۴	۱۹۴۴ء	جادی	۴۳
۲۵	۱۹۴۵ء	جادی	۴۴
۲۶	۱۹۴۶ء	جادی	۴۵
۲۷	۱۹۴۷ء	جادی	۴۶
۲۸	۱۹۴۸ء	جادی	۴۷
۲۹	۱۹۴۹ء	جادی	۴۸
۳۰	۱۹۵۰ء	جادی	۴۹
۳۱	۱۹۵۱ء	جادی	۵۰

سوم اس دعویٰ کی تصدیق میں پیشگوئیاں ہوں چارم دلائل عقلیہ و نقلیہ اس دعویٰ کی تائید کرین۔ ہفتم دعویٰ کے مانعہ سے نشانات الہی ظاہر ہوں ششم دعویٰ کو کتاب الہی کا علم بے مثل ہو بہتم جن مفاسد کا زور ہو ان کا دور کرنا دعویٰ کا اصل نشانہ ہوا ششم دعویٰ کو مکالمہ الہی ہوتا ہوا ہفتم دعویٰ اپنے دعویٰ میں متعدد ظاہر کرتا ہو۔ ہفتم دعویٰ کی پہلی زندگی قابل رشک ہو۔

۵۔ جبکہ یہ سب باتیں حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام میں پائی جاتی ہیں تو ان کا مناصر و رمی ہوا۔

۶۔ قرآن کریم میں مذکور ہے کہ ہمیشہ راستبازوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا جاتا ہے اور ایک گروہ ایمان لاتا ہے اور اکثر لوگ انکار کرتے ہیں۔

۷۔ موجودہ علماء نے یہ غلط فہمی شہور کر رکھی ہے کہ مسیح ابن مریم ناصری ابھی تک نہیں مرے۔ اور اسی خاکی جسم کے ساتھ انیس سو سال ہوئے کہ زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے ہم لوگ ان کو قرآن کریم کی تین چالیس آیت اسکی وفات میں دکھاتی ہیں لیکن یہ ایک آیت بھی پیش نہیں کر سکتے۔

۸۔ سنت قدیم کے موافق اس جماعت میں بھی خلافت کا سلسلہ قائم ہے۔ جو لوگ فوراً نہیں آتے وہ تحریری بیعت کر سکتے ہیں خلیفہ اول مولوی نور الدین صاحب تھے اور اس وقت میرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ ہیں۔

۹۔ سلسلہ احمدیہ کے متفرق کاموں کے لئے اس وقت ایک صدر انجمن احمدیہ اور چند متفرق محکمات ہیں۔

۱۰۔ قادیان میں ہر سال دسمبر کی اخیر تاریخوں میں سالانہ جلسہ ہوتا ہے اور دور دور سے دوست آتے ہیں اور دینی فائدہ اٹھاتے ہیں۔

۱۹	۲۰	۱	منگل
۲۰	۲۱	۲	بدھ
۲۱	۲۲	۳	جمعرات
۲۲	۲۳	۴	جمعہ
۲۳	۲۴	۵	ہفتہ
۲۴	۲۵	۶	اتوار
۲۵	۲۶	۷	پیر
۲۶	۲۷	۸	منگل
۲۷	۲۸	۹	بدھ
۲۸	۲۹	۱۰	جمعرات
۲۹	۳۰	۱۱	جمعہ
۳۰	جیب	۱۲	ہفتہ
جیت	۲	۱۳	اتوار
۲	۳	۱۴	پیر
۳	۴	۱۵	منگل
۴	۵	۱۶	بدھ
۵	۶	۱۷	جمعرات
۶	۷	۱۸	جمعہ
۷	۸	۱۹	ہفتہ
۸	۹	۲۰	اتوار
۹	۱۰	۲۱	پیر
۱۰	۱۱	۲۲	منگل
۱۱	۱۲	۲۳	بدھ
۱۲	۱۳	۲۴	جمعرات
۱۳	۱۴	۲۵	جمعہ
۱۴	۱۵	۲۶	ہفتہ
۱۵	۱۶	۲۷	اتوار
۱۶	۱۷	۲۸	پیر
۱۷	۱۸	۲۹	منگل
۱۸	۱۹	۳۰	بدھ
۱۹	۲۰	۳۱	جمعرات

س الطمعت

اول بیت کندہ سچے دل سر عہد اس بات کا کر لے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے محتجب رہے گا۔

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بظری افسق و فحشاء اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے پہنچنا ہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مطلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی بندہ پیش آئے +

تسوم یہ کہ بلا ناخوشی وقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا
اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر
دروہ بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے
پس ملاومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو
یاد کرے اس کے بعد اور تعریف کو ہر روز اپنا ورد بنائے گا ۛ

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی چوٹیوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیکھنا نہ زبان سے نہ مانعہ نہ کسی اور طرح سے پنجم یہ کہ ہر حال سچ و راحت عسر اور اسیر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کر لگنا ہر حال جنسی بہ قضا ہوگا اور ہر ایک نیت اور دکھ کے قبول کر نیکی لہجہ اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مضیبت کے وارد ہونیکے وقت اس سے نہ نہ پھیر لگایا بلکہ قدم اگے بڑھائیگا۔

حاشیہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا وہ اس سرباز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکمت کو بکلی اپنے اوپر قبول کر لیگا۔ اور قال اللہ قال الرسول کو اپنی ہر ایک بات میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفت قسم یکہ تکبر اور شوخت کو بیکہ چھوڑ دیکھا اور فروتنی اور عاجزی اور
خوش خلقی اور حلیمی سے زندگی بسر کرے گا *

۱۹۰۶ء میں الہام شاہ صاحب کی تصنیف نگار کے متعلق نگالیوں کی دجوبی کی جاسے لی چنانچہ سال ۱۹۱۱ء میں تصنیف نگار فوت ہوئے اور نگالیوں کی دجوبی کی گئی۔

معراج والی حدیث میں لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (۱۳) نے عیسے علیہ السلام کو مردوں میں حضرت یحییٰ کے ساتھ رکھا

تو کی نسبتاً یقیناً یہ السلام ہاں اس حدید میں معراج ہے چنانچہ حضرت قاسم بن زہرا صاحب نے اپنی اولاد کی اولاد بھی

ایک	ایک	ایک	ایک
۱	۲۱	۲۰	۲۰
۲	۲۲	۲۱	۲۱
۳	۲۳	۲۲	۲۲
۴	۲۴	۲۳	۲۳
۵	۲۵	۲۴	۲۴
۶	۲۶	۲۵	۲۵
۷	۲۷	۲۶	۲۶
۸	۲۸	۲۷	۲۷
۹	۲۹	۲۸	۲۸
۱۰	۳۰	۲۹	۲۹
۱۱	۳۱	۳۰	۳۰
۱۲	۳۲	۳۱	۳۱
۱۳	۳۳	۳۲	۳۲
۱۴	۳۴	۳۳	۳۳
۱۵	۳۵	۳۴	۳۴
۱۶	۳۶	۳۵	۳۵
۱۷	۳۷	۳۶	۳۶
۱۸	۳۸	۳۷	۳۷
۱۹	۳۹	۳۸	۳۸
۲۰	۴۰	۳۹	۳۹
۲۱	۴۱	۴۰	۴۰
۲۲	۴۲	۴۱	۴۱
۲۳	۴۳	۴۲	۴۲
۲۴	۴۴	۴۳	۴۳
۲۵	۴۵	۴۴	۴۴
۲۶	۴۶	۴۵	۴۵
۲۷	۴۷	۴۶	۴۶
۲۸	۴۸	۴۷	۴۷
۲۹	۴۹	۴۸	۴۸
۳۰	۵۰	۴۹	۴۹

ہشتم یہ کہ دین اور دنیا کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔
 نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی عبادت میں محض اللہ مشغول ہوگا اور جہان تک اس چل سکا ہو اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے جتنی نفع کو فائدہ پہنچا بیگا
 دہم یہ کہ اس عاجز سے عقداخوت محض اللہ باقر اراضعت در معروف
 ہندھ اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقداخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ
 کا ہو گا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور ناٹوں اور تمام خادمانہ حالتوں
 میں پائی نہ جانی ہو۔ (از حضرت سید محمد عود)

بیعت کے الفاظ

حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفہ المسیح والہمدی ثانی مندرجہ ذیل الفاظ
 میں بیعت کرتے ہیں: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ
 اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ (۳ بار) آج میں احمدی سلسلہ میں
 محمود کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں کی توبہ کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ
 اللہ تعالیٰ کی توفیق سے آئندہ بھی تمام گناہوں سے بچنے کی کوشش
 کرتا ہوں گا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا شریک نہیں کروں گا اسلام کے تمام
 احکام کو بجا لائیں گی کوشش کرتا ہوں گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم
 النبیین یقین کروں گا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام عادتیں
 ایمان رکھوں گا جو تم نیک کام بناؤ گے ان میں متاثری فرمانبرداری کروں گا
 اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تَوْبًا لِّیْ (۳ بار) رَبِّ لِيْ ظَلَمْتُ
 نَفْسِيْ وَاَعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِيْ فَاَعْفُرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَانَّهُ لَا يَعْفُرُ الذُّنُوْبَ
 اِلَّا اَنْتَ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں
 اقرار کرتا ہوں تو میرے گناہ بخش کر تیرے رسول کو بھی بخشنے والا نہیں آئیں
 اس کے بعد تمام حاضرین کے ساتھ آپ ہاتھ اٹھا کر اس کیلئے دعا کرتے ہیں

وقت مسیح ناصری والا ٹھیک بھی محمد یامین تاجی کتب فادیان نے چھاپا پی ارم کے ۲۰ رسالے

مجددین

اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ اِهْدِيْهِ اَلَا مُتَّعٍ عَلٰى رَاسٍ كَلِمَاتٍ سِتَّةٍ مِنْ تَحْتِ كُرْسِيِّكَ مَلَايِكَةً

اس حدیث کے مطابق اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کو پورا کرنا چاہی جسکی تفصیل سے
 اول صدی کے حضرت عمر بن عبد الغزیز علیہ الرحمۃ (دو سو و چوبیس تا ۲۸۱)
 دوسری صدی کے حضرت احمد بن خالد الخلال (۲۸۱ تا ۳۲۰)
 تیسری صدی کے حضرت امام یحییٰ بن خالد قزطبی (تقریباً ۳۲۰ تا ۳۷۰)
 (الاحیاء صفحہ ۳۲۰)

چوتھی صدی کے حضرت ابو عبد الدین الحاکم نیشاپوری
 پانچویں صدی کے حضرت محمد بن محمد ابو جابر امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
 چھٹی صدی کے حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ تاج طریقہ قادری
 ساتویں صدی کے حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
 آٹھویں صدی کے حضرت صلاح بن محمد بن اسحاق قاضی بلخینی
 نویں صدی کے حضرت عبد الرحمن بن کمال الدین شافعی معروف
 بہ امام جلال الدین سیوطی

دسویں صدی کے حضرت علی بن حسام الدین معروف علی نقی ہمدانی
 گیارہویں صدی کے حضرت شیخ احمد بن عبد اللہ ابن بن العابدین
 فاروقی سرمندی معروف بہ امام ربانی مجدد الف ثانی
 بارہویں صدی کے حضرت احمد شاہ اولی اللہ شاہ صاحب مکتب ہلوی
 تیرہویں صدی کے حضرت سید احمد دیوبند بعض شاہ
 رفیع الدین صاحب ہلوی کو بھی کہتے ہیں

چودھویں صدی کے حضرت امام الزمان سیح موعود ہمدانی
 کرشن ثانی مجدد عالم مرسلہ دانی محبوب جانی حضرت سیدنا
 میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام قادیانی پیدا ہوئے

۱۹	۲۲	۱	آوار
۲۰	۲۳	۲	پیر
۲۱	۲۴	۳	منگل
۲۲	۲۵	۴	بدھ
۲۳	۲۶	۵	جمعرات
۲۴	۲۷	۶	جمعہ
۲۵	۲۸	۷	ہفتہ
۲۶	۲۹	۸	اتوار
۲۷	۳۰	۹	پیر
۲۸	۳۱	۱۰	منگل
۲۹	۱	۱۱	بدھ
۳۰	۲	۱۲	جمعرات
۳۱	۳	۱۳	جمعہ
۱	۴	۱۴	ہفتہ
۲	۵	۱۵	اتوار
۳	۶	۱۶	پیر
۴	۷	۱۷	منگل
۵	۸	۱۸	بدھ
۶	۹	۱۹	جمعرات
۷	۱۰	۲۰	جمعہ
۸	۱۱	۲۱	ہفتہ
۹	۱۲	۲۲	اتوار
۱۰	۱۳	۲۳	پیر
۱۱	۱۴	۲۴	منگل
۱۲	۱۵	۲۵	بدھ
۱۳	۱۶	۲۶	جمعرات
۱۴	۱۷	۲۷	جمعہ
۱۵	۱۸	۲۸	ہفتہ
۱۶	۱۹	۲۹	اتوار
۱۷	۲۰	۳۰	پیر
۱۸	۲۱	۳۱	منگل

عربی میں آپ کو وہ مضامین و بافت حاصل تھی کہ باوجود اس تمام اور وہی کا انا مقرر کر دیکھتے تھے کہ کوئی مضامین نہ کر سکتا

عام انجمن بنانے کے قواعد

ایک	دو	تین	چار	پانچ	شش	سات	آٹھ	نہ	دس	ایک	دو	تین	چار	پانچ	شش	سات	آٹھ	نہ	دس
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

- (۱) اول ہر مہول قائم کئے جاویں جس لئے انجمن بنانا چاہتے ہیں مثلاً احکام شریعت کی پابندی کرنا۔ تبلیغ کرنا وغیرہ وغیرہ +
- (۲) انجمن کیلئے کچھ قواعد بنائے جاویں مثلاً اجلاس ہال نہ ہوگا یا پندرہ روزہ اتنے ممبر کا کورم ہوگا اور کچھ عہدہ دار تجویز کئے جاویں مثلاً پریزیڈنٹ سکریٹری محاسب وغیرہ +
- (۳) بالغ کو ممبری میں داخل کیا جائے ہر ممبر ہر ماہانہ چنڈہ مقرر کیا جائے قواعد کی خلاف ورزی کرنیوالے ممبر کو کثرت رائے سے علیحدہ کیا جائے +
- (۴) ہر اجلاس میں پریزیڈنٹ کا ہونا لازمی ہے عدم موجودگی میں صدر جلسہ منتخب کر لیا جائے پریزیڈنٹ انجمن کو اعلیٰ نیا نیکی کوشش میں رہے ان کا معاون مددگار ہو۔ اور نئی نئی تدابیر عمل میں لانا رہے +
- (۵) سکریٹری ضروری رجسٹر بنائے مثلاً جلسہ کی کارروائی مکالمہ کرنا چنڈہ کی آمد خرچ ہالانہ رپورٹ کا جلسہ میں پیش کرنا ضروری نوٹ بک میں لکھنا رہے اور بروقت اجلاس انجمن میں پیش کرے رسید بک رکھنا زچہ وصول ہونے پر محاسب کو پہنچانا وقت ضرورت شادی غمی میں ممبروں کو جمع کرنا خرچ کا مائیل ریزیدنٹ کے پیش کر کے محاسب کو دنیا وغیرہ وغیرہ امور مقرر کریں +
- (۶) محاسب آمد کا رجسٹر اور خرچ کی رسیدات اور اپنی یادداشت محفوظ رکھے۔ اکوٹنٹ کو جملہ حساب دکھائے۔ جو بل ریزیدنٹ یا سکریٹری سے جاری ہو اس کو ادا کرے +
- (۷) اکوٹنٹ سے ماہی یا ششماہی انجمن کا حساب آمد و خرچ کا معائنہ کرے۔ اور رپورٹ انجمن کو پہنچائے +



چند ضروری نوٹ

(۱) قادیان کا مدرسہ احمدیہ اور مالی سکول سالانہ چھٹیوں کے واسطے جولائی اگست میں بند ہوتا ہے +

(۲) اسٹیشن ٹالہ پر احمدی اجماع کے ٹھیکر کی عید گزرنے کی عید الکریم صاحب ایجنٹ مقرر ہے +

(۳) لاہور میں احمدی دوستوں کی قیام گاہ میاں چراغ دین صاحب رحم بیرون دہلی دروازہ کے مکان پر مقرر ہے +

(۴) طلباء کا لاجیٹ کے لئے لاہور میں ایک احمدی ہوٹل نڈت کو کھلا ہوا ہے جس کے سپرنٹنڈنٹ ان سید لاہور شاہ مقرر ہیں +

(۵) چوہدری ظفر الدخان صاحب احمدی بی اے بیرسٹریٹ لاہور نے اپنی وکالت کو وسیع کر دیا ہے۔ احمدی اجماع اپنے مقدمات میں آپ کی خدمات حاصل کریں +

(۶) اسماعیل اولپنڈھی اور لکھنؤ میں احمدیہ پبلک لائبریری کھولی گئی

(۷) اسماعیل حافظ عبد الجلیل خان صاحب لاہور نے ایک ذاتی خانہ رفیق مرصیان کے نام سے رفاه عام کی خاطر کھولا ہے +

(۸) ۱۰ اپریل ۱۹۲۰ء کو سیالکوٹ احمدیہ ہال کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کے دست مبارک سے رکھی گئی +

(۹) قادیان کی سکینی زمینوں کے متعلق کسی دوست نے خط و کتابت کرنی تو حضرت صاحبزادہ امیر الشیر احمد صاحب اکیم آے کی معرفت کرے +

(۱۰) احمدی جماعت کا عالیشان اور شاندار سالانہ جلسہ قادیان اخیر ماہ دسمبر کی چارپانچ تاریخوں میں ہوا کرتا ہے +

(۱۱) چند ماہواری ملازمین کیلئے فی وپیہ مقرر ہر تجارتیہ صاحب استطاعت

ایک	دو	تین	چار	پانچ	شش	سات	آٹ	نہ	دس
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

جلد علم مذاہب واسطے مصنفوں کی نسبت آپ کو الہام ہوا کہ مصنفوں بالا مارچا پناہ اس جلسہ میں بھی درجہ کر سکیں گے بلکہ ان کی کتب بھی شائع ہوں گے

مسجد لندن

مرکز شریک آوازہ توحیداً تھا
اور کے سامنے ظلمت بھا کیا ٹھیکر کی
۶ جنوری سنہ ۱۹۰۷ء کو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے مسجد مبارک قادیان میں
اعلان مسجد لندن فرمایا چنانچہ اس شکر کی قادیان کی جماعت نے
چند جمع کرنا شروع کر دیا پھر اپنے ۹ جنوری سنہ ۱۹۰۷ء کو خطبہ جمعہ میں اسکے
مقتفق اور زیادہ شریک کی چنانچہ قادیان ہی کی جماعت سے ۱۲ ہزار روپے
ہو گیا اسکے بعد امت سر لاہور وغیرہ مقامات میں بھی چندے جمع
ہونے شروع ہوئے پہلے حضرت نے تیس ہزار روپیہ تک مسجد
تیار ہونے کا اعلان کیا لیکن چونکہ مسجد کے ملحق مبلغین کی رہائش
کے لئے مکان کی بھی ضرورت پیش آئی اس لئے پھر آپ نے اس
چندہ کو ایک لاکھ روپیہ تک پہنچا دیا چنانچہ قریباً اسی ہزار روپیہ نقد
جمع ہو کر لندن پہنچ چکا ہے۔ اور ماہ اگست سنہ ۱۹۰۷ء میں
کی زمین خرید لی گئی۔ اور سب کا نقشہ بھی طیار ہو گیا ہے
چندوں کی فراہمی کے ایام میں ایک دوست نے حضرت
کو تار دیا کہ جس قدر مسجد لندن پر خرچ ہوگا۔ وہ سب کچھ
دے دوں گا۔ حضور میرے ایک کام کے لئے دعا فرمادیں آپ نے یہ
اس لئے منظور نہیں فرمایا کہ جماعت کے دوسرے لوگ اس ثواب
سے محروم نہ رہ جاویں ۴

ست سلامیت

اصلی اور عمدہ اور بارعایت اگر ست سلامیت کی ضرورت
ہو تو اپنے احمدی دوست کی دوکان سے خرید فرمادیں فی تولد
لئے کا تہ: عجلہ الفقار محمد الغنی احمدیان تاجران گلگت ۶

پیسہ	۱	۲۵	۱۰۰
منزل	۲	۲۶	۸
بدھ	۳	۲۷	۱۹
جمعرات	۴	۲۸	۲۰
جمعہ	۵	۲۹	۲۱
ہفت	۶	۳۰	۲۲
اتوار	۷	۳۱	۲۳
پیر	۸	۳۲	۲۴
منزل	۹	۳۳	۲۵
بدھ	۱۰	۳۴	۲۶
جمعرات	۱۱	۳۵	۲۷
جمعہ	۱۲	۳۶	۲۸
ہفت	۱۳	۳۷	۲۹
اتوار	۱۴	۳۸	۳۰
پیر	۱۵	۳۹	۳۱
منزل	۱۶	۴۰	۳۲
بدھ	۱۷	۴۱	۳۳
جمعرات	۱۸	۴۲	۳۴
جمعہ	۱۹	۴۳	۳۵
ہفت	۲۰	۴۴	۳۶
اتوار	۲۱	۴۵	۳۷
پیر	۲۲	۴۶	۳۸
منزل	۲۳	۴۷	۳۹
بدھ	۲۴	۴۸	۴۰
جمعرات	۲۵	۴۹	۴۱
جمعہ	۲۶	۵۰	۴۲
ہفت	۲۷	۵۱	۴۳
اتوار	۲۸	۵۲	۴۴
پیر	۲۹	۵۳	۴۵
منزل	۳۰	۵۴	۴۶
بدھ	۳۱	۵۵	۴۷

یہ تمام چھپا جا رہا ہے یہاں تک کہ تمام مسلمانوں کو پہنچا دیا جائے

امام ابوحنیفہ اور ان کے شاگرد امام محمد ابو یوسف امام شافعی امام (۱۹) احمد بن حنبل رحمہ اللہ امام مالک سودقات سید کے مسئلہ میں

کامیاب

اس سال سالانہ امتحانات میں کون کون کامیاب ہوئے :-

تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان فتنہ ہائی لینے انٹرنس میں سید الدین محمد دین عبدالسلام علی محمد عبدالغفار غلام مصطفیٰ عبدالعزیز رحمۃ اللہ عبدالرحیم عبداللطیف ۴ اور قادیان کے طلبہ مولوی فضل میں کون کون پاس ہوئے :- مولوی محفوظ الحق صاحب علمی غلام احمد صاحب طور حسین صاحب محمد شہزاد خان صاحب اور منشی فضل میں باسٹر محمد طفیل صاحب بٹالوی شیخ چراغ دین صاحب نو مسلم اور عبدالمد خان صاحب اور قلع حسین صاحب ایف آے میں مولوی عبدالقیوم صاحب - بی آے ایل ایل بی میں طفر حق صاحب ایف اے میں اور الہ آباد میں مولوی محمد کریم صاحب بی آے میں محمد زبیر صاحب بی آے میں اور آگرہ میڈیکل میں قاضی محمد لطیف صاحب سب اسسٹنٹ سرجن اول درجہ اور فضل احمد صاحب اور فقیر محمد صاحب بی آے آنرری کامیاب ہوئے :-

احمدی جہتری کا چوتھا سال

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ احمدی جہتری کا یہ چوتھا سال ہے یہ خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ ہر ایک سال اچھے سال سے بڑھ چڑھ کر ہوتا ہے اور ہمیشہ کار آمد اور مفید اور دلکش اور تبلیغی مضامین درج ہوتے ہیں اکثر دوست اس کو پسند کرتے ہیں اور اس کی زیادہ کاپیاں خرید فرما کر غیر احمدی اہل احباب میں تقسیم کرتے ہیں :- کیونکہ اسمیں انکی نجات اور رہنمائی کے ذرائع لکھے ہیں اور احمدی احباب کی روح کو تازہ کرنے والے مضامین درج ہوتے ہیں محمد یاسین

۱۹۱۱	۱۹۱۲	۱۹۱۳	۱۹۱۴
۱	۲۷	۱۷	۱۷
۲	۲۸	۱۸	۱۸
۳	۲۹	۱۹	۱۹
۴	۳۰	۲۰	۲۰
۵	۳۱	۲۱	۲۱
۶	۳۲	۲۲	۲۲
۷	۳۳	۲۳	۲۳
۸	۳۴	۲۴	۲۴
۹	۳۵	۲۵	۲۵
۱۰	۳۶	۲۶	۲۶
۱۱	۳۷	۲۷	۲۷
۱۲	۳۸	۲۸	۲۸
۱۳	۳۹	۲۹	۲۹
۱۴	۴۰	۳۰	۳۰
۱۵	۴۱	۳۱	۳۱
۱۶	۴۲	۳۲	۳۲
۱۷	۴۳	۳۳	۳۳
۱۸	۴۴	۳۴	۳۴
۱۹	۴۵	۳۵	۳۵
۲۰	۴۶	۳۶	۳۶
۲۱	۴۷	۳۷	۳۷
۲۲	۴۸	۳۸	۳۸
۲۳	۴۹	۳۹	۳۹
۲۴	۵۰	۴۰	۴۰
۲۵	۵۱	۴۱	۴۱
۲۶	۵۲	۴۲	۴۲
۲۷	۵۳	۴۳	۴۳
۲۸	۵۴	۴۴	۴۴
۲۹	۵۵	۴۵	۴۵
۳۰	۵۶	۴۶	۴۶
۳۱	۵۷	۴۷	۴۷
۳۲	۵۸	۴۸	۴۸
۳۳	۵۹	۴۹	۴۹
۳۴	۶۰	۵۰	۵۰
۳۵	۶۱	۵۱	۵۱
۳۶	۶۲	۵۲	۵۲
۳۷	۶۳	۵۳	۵۳
۳۸	۶۴	۵۴	۵۴
۳۹	۶۵	۵۵	۵۵
۴۰	۶۶	۵۶	۵۶
۴۱	۶۷	۵۷	۵۷
۴۲	۶۸	۵۸	۵۸
۴۳	۶۹	۵۹	۵۹
۴۴	۷۰	۶۰	۶۰
۴۵	۷۱	۶۱	۶۱
۴۶	۷۲	۶۲	۶۲
۴۷	۷۳	۶۳	۶۳
۴۸	۷۴	۶۴	۶۴
۴۹	۷۵	۶۵	۶۵
۵۰	۷۶	۶۶	۶۶
۵۱	۷۷	۶۷	۶۷
۵۲	۷۸	۶۸	۶۸
۵۳	۷۹	۶۹	۶۹
۵۴	۸۰	۷۰	۷۰
۵۵	۸۱	۷۱	۷۱
۵۶	۸۲	۷۲	۷۲
۵۷	۸۳	۷۳	۷۳
۵۸	۸۴	۷۴	۷۴
۵۹	۸۵	۷۵	۷۵
۶۰	۸۶	۷۶	۷۶
۶۱	۸۷	۷۷	۷۷
۶۲	۸۸	۷۸	۷۸
۶۳	۸۹	۷۹	۷۹
۶۴	۹۰	۸۰	۸۰
۶۵	۹۱	۸۱	۸۱
۶۶	۹۲	۸۲	۸۲
۶۷	۹۳	۸۳	۸۳
۶۸	۹۴	۸۴	۸۴
۶۹	۹۵	۸۵	۸۵
۷۰	۹۶	۸۶	۸۶
۷۱	۹۷	۸۷	۸۷
۷۲	۹۸	۸۸	۸۸
۷۳	۹۹	۸۹	۸۹
۷۴	۱۰۰	۹۰	۹۰
۷۵	۱۰۱	۹۱	۹۱
۷۶	۱۰۲	۹۲	۹۲
۷۷	۱۰۳	۹۳	۹۳
۷۸	۱۰۴	۹۴	۹۴
۷۹	۱۰۵	۹۵	۹۵
۸۰	۱۰۶	۹۶	۹۶
۸۱	۱۰۷	۹۷	۹۷
۸۲	۱۰۸	۹۸	۹۸
۸۳	۱۰۹	۹۹	۹۹
۸۴	۱۱۰	۱۰۰	۱۰۰
۸۵	۱۱۱	۱۰۱	۱۰۱
۸۶	۱۱۲	۱۰۲	۱۰۲
۸۷	۱۱۳	۱۰۳	۱۰۳
۸۸	۱۱۴	۱۰۴	۱۰۴
۸۹	۱۱۵	۱۰۵	۱۰۵
۹۰	۱۱۶	۱۰۶	۱۰۶
۹۱	۱۱۷	۱۰۷	۱۰۷
۹۲	۱۱۸	۱۰۸	۱۰۸
۹۳	۱۱۹	۱۰۹	۱۰۹
۹۴	۱۲۰	۱۱۰	۱۱۰
۹۵	۱۲۱	۱۱۱	۱۱۱
۹۶	۱۲۲	۱۱۲	۱۱۲
۹۷	۱۲۳	۱۱۳	۱۱۳
۹۸	۱۲۴	۱۱۴	۱۱۴
۹۹	۱۲۵	۱۱۵	۱۱۵
۱۰۰	۱۲۶	۱۱۶	۱۱۶
۱۰۱	۱۲۷	۱۱۷	۱۱۷
۱۰۲	۱۲۸	۱۱۸	۱۱۸
۱۰۳	۱۲۹	۱۱۹	۱۱۹
۱۰۴	۱۳۰	۱۲۰	۱۲۰
۱۰۵	۱۳۱	۱۲۱	۱۲۱
۱۰۶	۱۳۲	۱۲۲	۱۲۲
۱۰۷	۱۳۳	۱۲۳	۱۲۳
۱۰۸	۱۳۴	۱۲۴	۱۲۴
۱۰۹	۱۳۵	۱۲۵	۱۲۵
۱۱۰	۱۳۶	۱۲۶	۱۲۶
۱۱۱	۱۳۷	۱۲۷	۱۲۷
۱۱۲	۱۳۸	۱۲۸	۱۲۸
۱۱۳	۱۳۹	۱۲۹	۱۲۹
۱۱۴	۱۴۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۱۵	۱۴۱	۱۳۱	۱۳۱
۱۱۶	۱۴۲	۱۳۲	۱۳۲
۱۱۷	۱۴۳	۱۳۳	۱۳۳
۱۱۸	۱۴۴	۱۳۴	۱۳۴
۱۱۹	۱۴۵	۱۳۵	۱۳۵
۱۲۰	۱۴۶	۱۳۶	۱۳۶
۱۲۱	۱۴۷	۱۳۷	۱۳۷
۱۲۲	۱۴۸	۱۳۸	۱۳۸
۱۲۳	۱۴۹	۱۳۹	۱۳۹
۱۲۴	۱۵۰	۱۴۰	۱۴۰
۱۲۵	۱۵۱	۱۴۱	۱۴۱
۱۲۶	۱۵۲	۱۴۲	۱۴۲
۱۲۷	۱۵۳	۱۴۳	۱۴۳
۱۲۸	۱۵۴	۱۴۴	۱۴۴
۱۲۹	۱۵۵	۱۴۵	۱۴۵
۱۳۰	۱۵۶	۱۴۶	۱۴۶
۱۳۱	۱۵۷	۱۴۷	۱۴۷
۱۳۲	۱۵۸	۱۴۸	۱۴۸
۱۳۳	۱۵۹	۱۴۹	۱۴۹
۱۳۴	۱۶۰	۱۵۰	۱۵۰
۱۳۵	۱۶۱	۱۵۱	۱۵۱
۱۳۶	۱۶۲	۱۵۲	۱۵۲
۱۳۷	۱۶۳	۱۵۳	۱۵۳
۱۳۸	۱۶۴	۱۵۴	۱۵۴
۱۳۹	۱۶۵	۱۵۵	۱۵۵
۱۴۰	۱۶۶	۱۵۶	۱۵۶
۱۴۱	۱۶۷	۱۵۷	۱۵۷
۱۴۲	۱۶۸	۱۵۸	۱۵۸
۱۴۳	۱۶۹	۱۵۹	۱۵۹
۱۴۴	۱۷۰	۱۶۰	۱۶۰
۱۴۵	۱۷۱	۱۶۱	۱۶۱
۱۴۶	۱۷۲	۱۶۲	۱۶۲
۱۴۷	۱۷۳	۱۶۳	۱۶۳
۱۴۸	۱۷۴	۱۶۴	۱۶۴
۱۴۹	۱۷۵	۱۶۵	۱۶۵
۱۵۰	۱۷۶	۱۶۶	۱۶۶
۱۵۱	۱۷۷	۱۶۷	۱۶۷
۱۵۲	۱۷۸	۱۶۸	۱۶۸
۱۵۳	۱۷۹	۱۶۹	۱۶۹
۱۵۴	۱۸۰	۱۷۰	۱۷۰
۱۵۵	۱۸۱	۱۷۱	۱۷۱
۱۵۶	۱۸۲	۱۷۲	۱۷۲
۱۵۷	۱۸۳	۱۷۳	۱۷۳
۱۵۸	۱۸۴	۱۷۴	۱۷۴
۱۵۹	۱۸۵	۱۷۵	۱۷۵
۱۶۰	۱۸۶	۱۷۶	۱۷۶
۱۶۱	۱۸۷	۱۷۷	۱۷۷
۱۶۲	۱۸۸	۱۷۸	۱۷۸
۱۶۳	۱۸۹	۱۷۹	۱۷۹
۱۶۴	۱۹۰	۱۸۰	۱۸۰
۱۶۵	۱۹۱	۱۸۱	۱۸۱
۱۶۶	۱۹۲	۱۸۲	۱۸۲
۱۶۷	۱۹۳	۱۸۳	۱۸۳
۱۶۸	۱۹۴	۱۸۴	۱۸۴
۱۶۹	۱۹۵	۱۸۵	۱۸۵
۱۷۰	۱۹۶	۱۸۶	۱۸۶
۱۷۱	۱۹۷	۱۸۷	۱۸۷
۱۷۲	۱۹۸	۱۸۸	۱۸۸
۱۷۳	۱۹۹	۱۸۹	۱۸۹
۱۷۴	۲۰۰	۱۹۰	۱۹۰
۱۷۵	۲۰۱	۱۹۱	۱۹۱
۱۷۶	۲۰۲	۱۹۲	۱۹۲
۱۷۷	۲۰۳	۱۹۳	۱۹۳
۱۷۸	۲۰۴	۱۹۴	۱۹۴
۱۷۹	۲۰۵	۱۹۵	۱۹۵
۱۸۰	۲۰۶	۱۹۶	۱۹۶
۱۸۱	۲۰۷	۱۹۷	۱۹۷
۱۸۲	۲۰۸	۱۹۸	۱۹۸
۱۸۳	۲۰۹	۱۹۹	۱۹۹
۱۸۴	۲۱۰	۲۰۰	۲۰۰
۱۸۵	۲۱۱	۲۰۱	۲۰۱
۱۸۶	۲۱۲	۲۰۲	۲۰۲
۱۸۷	۲۱۳	۲۰۳	۲۰۳
۱۸۸	۲۱۴	۲۰۴	۲۰۴
۱۸۹	۲۱۵	۲۰۵	۲۰۵
۱۹۰	۲۱۶	۲۰۶	۲۰۶
۱۹۱	۲۱۷	۲۰۷	۲۰۷
۱۹۲	۲۱۸	۲۰۸	۲۰۸
۱۹۳	۲۱۹	۲۰۹	۲۰۹
۱۹۴	۲۲۰	۲۱۰	۲۱۰
۱۹۵	۲۲۱	۲۱۱	۲۱۱
۱۹۶	۲۲۲	۲۱۲	۲۱۲
۱۹۷	۲۲۳	۲۱۳	۲۱۳
۱۹۸	۲۲۴	۲۱۴	۲۱۴
۱۹۹	۲۲۵	۲۱۵	۲۱۵
۲۰۰	۲۲۶	۲۱۶	۲۱۶
۲۰۱	۲۲۷	۲۱۷	۲۱۷
۲۰۲	۲۲۸	۲۱۸	۲۱۸
۲۰۳	۲۲۹	۲۱۹	۲۱۹
۲۰۴	۲۳۰	۲۲۰	۲۲۰
۲۰۵	۲۳۱	۲۲۱	۲۲۱
۲۰۶	۲۳۲	۲۲۲	۲۲۲
۲۰۷	۲۳۳	۲۲۳	۲۲۳
۲۰۸	۲۳۴	۲۲۴	۲۲۴
۲۰۹	۲۳۵	۲۲۵	۲۲۵
۲۱۰	۲۳۶	۲۲۶	۲۲۶
۲۱۱	۲۳۷	۲۲۷	۲۲۷
۲۱۲	۲۳۸	۲۲۸	۲۲۸
۲۱۳	۲۳۹	۲۲۹	۲۲۹
۲۱۴	۲۴۰	۲۳۰	۲۳۰
۲۱۵	۲۴۱	۲۳۱	۲۳۱
۲۱۶	۲۴۲	۲۳۲	۲۳۲
۲۱۷	۲۴۳	۲۳۳	۲۳۳
۲۱۸	۲۴۴	۲۳۴	۲۳۴
۲۱۹	۲۴۵	۲۳۵	۲۳۵
۲۲۰	۲۴۶	۲۳۶	۲۳۶
۲۲۱	۲۴۷	۲۳۷	۲۳۷
۲۲۲	۲۴۸	۲۳۸	۲۳۸
۲۲۳	۲۴۹	۲۳۹	۲۳۹
۲۲۴	۲۵۰	۲۴۰	۲۴۰
۲۲۵	۲۵۱	۲۴۱	۲۴۱
۲۲۶	۲۵۲	۲۴۲	۲۴۲
۲۲۷	۲۵۳	۲۴۳	۲۴۳
۲۲۸	۲۵۴	۲۴۴	۲۴۴
۲۲۹	۲۵۵	۲۴۵	۲۴۵
۲۳۰	۲۵۶	۲۴۶	۲۴۶
۲۳۱	۲۵۷	۲۴۷	۲۴۷
۲۳۲	۲۵۸	۲۴۸	۲۴۸
۲۳۳	۲۵۹	۲۴۹	۲۴۹
۲۳۴	۲۶۰	۲۵۰	۲۵۰
۲۳۵	۲۶۱	۲۵۱	۲۵۱
۲۳۶	۲۶۲	۲۵۲	۲۵۲
۲۳۷	۲۶۳	۲۵۳	۲۵۳
۲۳۸	۲۶۴	۲۵۴	۲۵۴
۲۳۹	۲۶۵	۲۵۵	۲۵۵
۲۴۰	۲۶۶	۲۵۶	۲۵۶
۲۴۱	۲۶۷	۲۵۷	۲۵۷
۲۴۲	۲۶۸	۲۵۸	۲۵۸
۲۴۳	۲۶۹	۲۵۹	۲۵۹
۲۴۴	۲۷۰	۲۶۰	۲۶۰
۲۴۵	۲۷۱	۲۶۱	۲۶۱
۲۴۶	۲۷۲	۲۶۲	

حافظ ابن قسیم ذکر المعاد صفحہ ۱۹ پر لکھتے (۲۰) ہیں: مسیح کا آسمان پر جانا کہیں پایا نہیں جانا۔

کتاب ششمی روح

۱	۱۴	۱	هفت
۲	۱۵	۲	اتوار
۳	۱۶	۳	پیر
۴	۱۷	۴	منگل
۵	۱۸	۵	بدھ
۶	۱۹	۶	جمعرات
۷	۲۰	۷	جمعہ
۸	۲۱	۸	ہفت
۹	۲۲	۹	اتوار
۱۰	۲۳	۱۰	پیر
۱۱	۲۴	۱۱	منگل
۱۲	۲۵	۱۲	بدھ
۱۳	۲۶	۱۳	جمعرات
۱۴	۲۷	۱۴	جمعہ
۱۵	۲۸	۱۵	ہفت
۱۶	۲۹	۱۶	اتوار
۱۷	۳۰	۱۷	پیر
۱۸	۳۱	۱۸	منگل
۱۹	۱	۱۹	بدھ
۲۰	۲	۲۰	جمعرات
۲۱	۳	۲۱	جمعہ
۲۲	۴	۲۲	ہفت
۲۳	۵	۲۳	اتوار
۲۴	۶	۲۴	پیر
۲۵	۷	۲۵	منگل
۲۶	۸	۲۶	بدھ
۲۷	۹	۲۷	جمعرات
۲۸	۱۰	۲۸	جمعہ
۲۹	۱۱	۲۹	ہفت
۳۰	۱۲	۳۰	اتوار
۳۱	۱۳	۳۱	پیر

ہے عجب ایک کتاب عالی شان
اس سے بڑھتی ہر رونق ایمان
مردہ روحوں کو بخشی ہر جان
وصف سے اسکے لال میری زبان
ہے ہدایت کا اُنکے یہ سامان
لا علاجوں کا اسمیں ہر درمان
یہ خدا کے رسول کا یہ نشان
عوز سے گرے پڑے انسان
دور ہوتے ہیں اس سے وہم و گمان
جسمین بھرتے ہیں حرا و غلمان
جا بجا اسمیں قصہ عالی شان
کوئی اجرت کا یاں نہیں غلامان
ایسے ملاح پر ہیں ہم قربان
کیونکہ تو ہے رحیم اور رحمان
ہم سے بھاگئے ہے پر شیطان
دل کی ہم ان لیس کر فرمان
جسم سے جب ہمارے نکلے جان
چاہتا ہے یہ تجھ کی تیری امان

کشتی نوح و دعوت الایمان
تازہ ہوتا ہے اسکو پڑھکر دین
ہے یہ آب حیات سے بہتر
اسکی تعریف کے ہوں میں عاجز
مگر ہوں کی ہر ہستیا یہ کتاب
بیکسوں کا ہے تکیہ گاہ یہی
ہیں مضامین اس کے لاثانی
اس پر ٹھکتے ہیں دین کے عقد
علم آتا ہے جہل جاتا ہے
یاد دینا نہیں یہ جنت ہے
اس میں ہیں شیر و شہد کی نہریں
کشتی بے نظیر ہے یہ معرفت
جس نے پہلو عطا یہ کشتی کی
یا الہی تو ہکو دے توفیق
دور ہوں سے نفس کے جذبات
تیرے حکم کو نہ ہم حدیں دلات
ہم سے تو خوش ہو کچھ ہم رضی
تیرا بندہ ہے ناصر عارف

۱۵ یہ کتاب خاکسار کی دوکان سے ہر پر مل سکتی ہے
محمد یامین تاجر کتب قادیان ضلع گورداسپور

جہ راغ دین جموں نے مرند ہو کر آپ کا قتلہ کیا۔ آپ نے پشیمانی کی چٹائی خیمہ ساجہ مل سے ۱۵۰ روپے دے بیٹوں کے ہلاک ہو گیا۔

مبلغین

صیغہ اشاعت کے تحت باقاعدہ قریباً ۲۰ مبلغین مقرر ہیں جو ہندوستان کی تبلیغ میں کثیر مصروف ہیں۔ اور محاکمہ غیر ملکی میں مولوی عبد الرحیم صاحب تیر چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے۔ بابو عزیز الدین صاحب و امریکہ میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور مارشس میں صوفی غلام محمد صاحب بی اے اور مولوی عبید اللہ صاحب و اور ناٹجیر میں مولوی مبارک علی صاحب بی اے مقرر ہیں۔ ان مبلغین کے علاوہ جو دست آویزی کام کرتے ہیں وہ بھی قابل ذکر ہیں۔ مثلاً سید عبد اللہ دین صاحب سید بشارت احمد صاحب جید آباد دکن۔ حاجی عمر دین صاحب احمد آباد گجرات۔ شاہ فیروز الدین صاحب شہوگہ۔ چوہدری سردار علی صاحب بمبئی۔ حافظ مختار احمد صاحب شاہجہان پور مولوی عبید اللہ صاحب سہارنپور۔ حافظ عبد المجید منصور می۔ قاضی محمد یوسف صاحب پشاور۔ منشی فرزند علی صاحب فیروز پور۔ مولوی صدر الدین صاحب کوٹاٹ۔ مولوی عمر الدین صاحب شملہ۔ اور بعض محاکمہ غیر میں بھی مثلاً بابو عبد الرحیم صاحب بصرہ۔ فتح علی شاہ صاحب عبد الکریم صاحب مصر۔ زبان شاہ صاحب بو شہر ایران۔ عبد اللہ خان صاحب ملک شام محمد اسماعیل صاحب یونان۔ ملک احمد حسین صاحب ڈاکٹر عبد الکریم صاحب افریقہ حکیم رحمت علی صاحب سنگاپور۔ غلام مجتبیٰ صاحب غلام حسین صاحب ٹانگ کانگ و چین۔ مولوی عبد الرحیم صاحب رنگون۔ حسن موسیٰ خان صاحب سٹریلیا۔ ابراہیم مالاباری سیلون۔ احمد مالابار۔ حاجی خان عدن۔ ابو بکر جبرہ فستح الدین صاحب بلوچستان۔ داؤد خان و نور محمد صاحب مارشس وغیرہ وغیرہ اور قابل قدر آویزی مرکز مبلغین جو وقتاً فوقتاً دورے پر جایا کرتے ہیں۔ سید محمد سرور شاہ صاحب۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب مولوی فاضل شیخ عبد الرحمن صاحب فاضل مصر می مولوی فاضل۔ حافظ روشن علی صاحب سید محمد اسحاق صاحب مولوی فاضل۔ میر قاسم علی صاحب شیخ محمد یوسف صاحب

مخافت کہ کے عالم علمی کوئی اور قادیان میں جس قریب ایک مجلس میں بعد کتب خانہ مسجد مولود و کتب پور پور اور تبلیغ غیر کی میں میری معرفت و خدمت ہوتی ہیں

علامہ جانی جو شیعوں میں نامور ہیں لکھتے ہیں (۲۴) نے حضرت عیسیٰ کو وفات دی اور انکی روح کو اپنی طرف اٹھایا

جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم

یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بھیت کر لی ہے۔ خدا ہمارے دلوں کو دکھاتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرض تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک ہے اسکو موت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو دُعا کرو تا کہ تمہیں طاقت ملے جو شخص دُعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قائل نہیں سمجھتا اور جھوٹا اور فریب کو نہیں چھوڑتا اور دنیا کے لالچ میں بھٹکنا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا۔ اور درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا اور جو شخص پورے طور پر ہر ایک بی بی اور بد عملی سے یعنی شراب سے قمار بازی سے بد نظری سے اور خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا۔ اور جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا اور دعائیں لگا نہیں دیتا اور انکساری سے خدا کو یاد نہیں کرتا۔ اور بد رفیق کو نہیں چھوڑتا اور اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا۔ اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں اُن کی بات کو نہیں مانتا۔ اور جو اپنی اہلیہ اور اُس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا۔ اور جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادا دینے خیر سے محروم رکھتا ہے اور جو اپنے قصور والے کا گناہ نہیں بخشتا اور ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی عاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے اور جو شخص مجھے فی الواقعہ مسیح موعود و مہدی معبود نہیں سمجھتا اور جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کر نیکی کے لئے طیار نہیں اور جو شخص مخالفین کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور اُن کی ماں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہر ایک فاسق زانی شرابی غوثی چور قتل باز خائن مرتشی غاصب ظالم دروغ گو جھلساز اور اُن کا ہم نشین اور اپنے بھائیوں پر بہنوں پر ہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا۔ اور خراب محسوس کو نہیں چھوڑتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے یہ سب زمزمیں ہیں۔ تم ان زمروں کو کھا کر کسی طرح سے نہیں بچ سکتے۔ تاریخ کی دروشنی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی ہے (از حضرت مسیح موعود)

میری اپنی چھوٹی بیوی کی کتابوں پر پناہ حاصل جان کے لئے کمیشن ایک روپہ پر دو آنہ کے حساب سے تقریباً پندرہ کپڑے کتب خیر فرائیں

دینیات کا ہیڈ کوارٹر لاہور میں ہے۔ اول کا بنایا ہوا محل یا مین نا جو کتب خانہ یاں کا چھوایا ہوا فی اس

ابو داؤد میں ایک حدیث ہے کہ قیامت اس وقت (۲۵) قائم ہوگی جبکہ ہمارے سب لوگوں کے زیادہ ہو

وفاتِ مسیح مہدیؑ پر تشریحی آیتیں

- | | |
|--|---|
| (۱۶) اَيُّهَا النَّفْسُ الطَّمَعْنَةُ اِجْعِيْ | (۱) وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ مِّمَّنْ |
| (۱۷) تَقَرَّرَدْنَا وَاِلَى رَاثِلِ الْعَمْرِ | (۲) مَا الْمَسِيْحُ اِلَّا رَسُوْلٌ مِّمَّنْ |
| (۱۸) اَفَاِنْ مِتَّ فَهُمْ اَلْخُلْدُ وَكَانَ | (۳) وَمَا جَعَلْنَا هُمْ جَسَدًا لَّا يَلْهَى |
| (۱۹) اَيُّمَّا تَكُوْنُوْنَ اَيُّدِيْكُمْ اَلْمَوْتُ | (۴) وَاَوْصَانِيْ بِالصَّلَاةِ اَللّٰهُ |
| (۲۰) مِنْهَا خَلَقَكُمْ وَفِيْهَا يُعِيدُكُمْ | (۵) وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ |
| (۲۱) كَاَنَابًا يَّكَاذِبْنَ الطَّعَامَ | (۶) تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ |
| (۲۲) اِلَّا اَنْ هُمْ لَيَاْكُوْنَنَّ الطَّعَامَ | (۷) وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ |
| (۲۳) اِنْ اَرَادَنْ يُّخْلِكَ الْمَسِيْحَ | (۸) ثُمَّ اَتَكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ اَللّٰهُ |
| (۲۴) اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ لِيْ | (۹) اَلَمْ يَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا |
| (۲۵) فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ اَلَا يَتَذَكَّرُ | (۱۰) فِيْهَا لَخِيُوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ |
| (۲۶) اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ | (۱۱) وَمَا قُلُوْهُ يٰقِيْنَ اَلَمْ يَرْفَعِ |
| (۲۷) ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ مَيِّتَكُمْ | (۱۲) سُبْحَانَ رَبِّيْ هَا كُنْتُ الْاَبَشَرُ |
| (۲۸) وَلٰكِنْ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَحَاْمُ | (۱۳) كُلِّ مَنْ عَلَيْهَا فَاِنْ |
| (۲۹) وَاَوْيَهُمْ اِلَى رَبْوَةٍ | (۱۴) هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ |
| (۳۰) فَلَنْ يُّغَيِّرَ لِسْتِهِ اللّٰهُ تَبٰرَكَ | (۱۵) وَمَنْ نَّعْمِرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ |

خطابات

بعض اُن دوستوں کے نام جنکو گورنمنٹ عالیہ کمریٹ کے خطابات ملیے ہیں
خان بہادر شیخ محمد حسین صاحب علیگڑھ مولوی عبدالحق صاحب پٹی بھیت محمد علیخان صاحب کوٹا سوار خان صاحب کلاں
خان صاحب تنشی فرزند علی صاحب فیروز پور بابو برکت علی صاحب شلہ غلام محمد صاحب گلگتی قادیان

۱۹۱۸ء سے احمدی ختمی سالانہ نکلنا شروع ہوئی ہے۔ اور اس سال کو ختمی کا چوتھا سال شمار ہو گیا ہے۔

محمد احمدؑ، حضرات صاحبزادگان، کوآپر محمد یامین، تاج کنت قادیان، نے بھیجی۔

۵ غم اپنے نبی کی وفات سے ڈرتے ہو۔ جو نبی ہوش (۲۶) ہوا وہ زندہ نہیں رہا، (لباب الاخبار صفحہ ۴۴)

صداقت پر سچ موعود علیہ السلام

پندرہ آیتیں

۱۰ غم اپنے نبی کی وفات سے ڈرتے ہو۔ جو نبی ہوش (۲۶) ہوا وہ زندہ نہیں رہا، (لباب الاخبار صفحہ ۴۴)

- (۱) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
- (۲) كَتَبَ اللَّهُ لَأَخْلَبَنَ اَنَا وَرُسُلِي كَذِبًا
- (۳) وَقَدْ كَلِمْتُ فِيكُمْ عَمَّا مِّنْ قَلِيلٍ لَّيْلًا
- (۴) اِنَّمَا اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ اٰیٰتِیْہِ
- (۵) لِيُحْشَرَ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيہُمْ اٰیٰتِیْہِ
- (۶) وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاَشْرَیْنَ ط
- (۷) اِلَّا اَمِنَ اِرْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ لَّیْلًا
- (۸) وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلٰیہِ الْاٰیٰۃَ لَیْلًا
- (۹) وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ اٰیٰۃً جَلِیْلًا
- (۱۰) لَیْسَ بِخَلْقِنَاہُمْ فِی الْاَرْضِ الْاٰیٰۃَ
- (۱۱) هُوَ الَّذِیْ رَسَلْنَا رَسُوْلًا بِالْاٰیٰۃِ
- (۱۲) اِنَّا لَنَنْصُرُ رَسُوْلَنَا الْاٰیٰۃَ
- (۱۳) كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا
- (۱۴) فَاَخْرَجْنٰ مِنْہُمْ لَتًا یَلْحَقُوْا بِہُمْ
- (۱۵) وَاللّٰهُ یُعِظُّكَ مِنَ النَّاسِ

- (۱۶) الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ
- (۱۷) یَدْبِیْ اٰدَمَ اِمَّا یَاۡتِیْکُمْ رَسُوْلٌ
- (۱۸) فَاِذَا جَاۡءَ وَعَلٰہِ مَا یَیْ جَعَلَدَا
- (۱۹) مُبَشِّرًا یَّرْسُوْلًا یَّتٰی مِنْ بَعْدِیْ
- (۲۰) اِنْ یَّکْ صَادِقًا فِیْضُکُمْ بَعْضُ
- (۲۱) اِنْ کَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ کَفَرْتُمْ
- (۲۲) وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ الْاَخْفَیَّاتِ
- (۲۳) وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْہِ لَیْسَ لَہُمْ
- (۲۴) کُفْرٌ مُّجِیْرًا مِّنْہُمْ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
- (۲۵) حَتّٰی اِذَا فُتِحَتْ یَلْجُؤْہُمْ وَمَا جِئُوْا
- (۲۶) وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
- (۲۷) اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَہَا
- (۲۸) وَاِذَا الْعُشَّارُ عَطَلَتْ
- (۲۹) وَاِذَا الصُّخُوفُ نُفِرَتْ
- (۳۰) وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ

فتاویٰ احمدیہ

بوجوب فیصلہ قرآن و حدیث خاتم النبیین و انار سچ موعود ہر ایک احمدی کا فرض ہے کہ وہ قریضہ نماز صرف احمدی امام کی اقتدار میں پڑھے اسی طرح غیر احمدیوں میں اپنی لڑکیوں کا رشتہ کرنا منع ہے کیونکہ عورت مرد سے متاثر ہوتی ہے پس ایسا نکاح گویا سکوتر کرنا ہے اسی طرح غیر احمدی کا جنازہ پڑھنا بھی درست نہیں کیونکہ وہ مومن اللہ کا منکر اور حق کا دشمن ہے حالانکہ آنحضرت صائم منافق کے جنازے کو بھی منع فرماتے ہیں

نہیں چلا تا کہ صاحب قبر میں تبلیغ ہو جائے تا بعد از چاہدیان کے چھایا۔ فی

نبی اللہ والی حدیث کو صحیح مسلم میں (۲۷) پڑھو کہ تم میں نبی اللہ آگے گا

حمنہ

برغزل حضرت امیر المومنین امام المتقین حضرت ابوالشیر الدین محمد و امیر خلیفۃ المسیح

ایک اللہ بنصرہ

ازنا صاحب الفقار علی خان صاحب گہر

گڑے کسی سے اور بنا پاڑے ہمیں
غم اپنے دوستوں کا بھی کھانا پڑے ہمیں

غم غیر سے لڑو تو مٹنا پاڑے ہمیں
وہ دل بھی کیا کہ سب لگانا پڑے ہمیں

اچھا رکھا بھی بوجھ اٹھانا پڑے ہمیں

کیونکہ وہ تیری یاد سے غافل رہے بھلا
اس زندگی سے موت ہی بہتر ہے اے خدا

جس دل میں تیرے عشق نے گھر اپنا کر لیا
مسلم کے جان و دل میں تیرے نام پر فدا

جس میں کہ تیرا نام چھپانا پڑے ہمیں

بجائیں نہیں ہے تجھ سے ہمیں شکوہ جفا
ممبر پر چڑھ کے غیر کہے اپنا مدعا

اہل رفا سے اٹھ تو اسے شوخ تو ملا
ان جاں نثاریوں کی ہمیں یہ ملی سزا

سینہ میں اپنے جوش فنا پڑے ہمیں

پھر آپ کی نزاکت پیمایاں سے بھی ڈریں
یہ کیسا عدل ہے کہ کرے اور ہم بھریں

اچھا رکھے ہمیں صبر بھی کریں
بے جرم کے سزا دے یہ موت کے مزین

اچھا رکھا بھی قصہ چکانا پڑے ہمیں

کیسے تک یہ صبر رہے گی کہ دناؤ کی بگارت
سُن مدعی نہ بات بڑھاتا نہ ہو یہ بات

کب تک چڑھی رہے گی یونہی کذب کی بڑا
دُر اُس سے جس کے ہاتھ میں ہر گوشہ عینا

کو یہ میں اُس کے شور و محیا پاڑے ہمیں

پر وہ میں دوستی کے محرک رہے عناد
اتنا نہ دُور کر کہ کٹے رشتہ و داد

اُسے ہر نصیب صدق و وفا کی ہی ہے داد
ناواں نہ کر خراب رہ و رسم استحساو

سینہ سے اپنے غیر لگانا پڑے ہمیں

اگر کوئی احمدی یا غیر احمدی صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کوئی کتاب تھی یا پرانی فرودخت کرنا چاہیں مجھے خط و کتابت میں عرض کرنا اور ان کا رد و ناکارہ

شعشعہ بر نظام حضرت صاحب مصنف پیر سلج الحق کو محمد یامین تاجر کتب قادیان چھپوایا فی

اکثر کا خیال ہے کہ عیسے نہیں مرے (۲۸) مگر امام مالک فرماتے ہیں کہ وہ مر گئے (مجموع البحار جلد اول ص ۱۷۸)

ہم اے خدا کرینگے ترا کام کچھ بھی ہو	سب کو سنائیں گے تیرا پیغام کچھ بھی ہو
خدمت کرینگے دین کی انجام کچھ بھی ہو	پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو
جاٹینگے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں	
گن گائیں گے خدا کے یہ ہے وقت کی الائی	اب اس میں ہو بگاڑ کسی سے کہ ہو ملاپ
اہل و عیال سب چھٹیں ہاں چھٹے کہ باپ	پر و انہیں جو ماتحت سے اپنے ہی اپنا آپ
حرف غلط کی طرح مٹا نا پڑے ہمیں	
گو تہر اب اٹھ کھڑے ہو کہ ہے وقت کا زار	اب مال بھی تار کر و جان بھی نثار
ہاں ہاں! سنو یہ نعرہ محبوب کر دگار	محمود کر کے چھوڑینگے ہم حق کو آشکار
رُوے زمیں کو خواہ ہلا نا پڑے ہمیں	
<h2>گورنر خلفائے راشدین</h2> <p>(صحابہ کرام جب بادشاہ تھے۔ نوائے وقت میں صحابہ ذیل حاکم مقرر تھے)</p>	
(۱) ابو عبیدہ بن الجراح - گورنر شام	(۱۳) ابو سہرہ - گورنر بحرین
(۲) سعد بن ابی وقاص - گورنر کوفہ	(۱۴) سمرہ بن جندب - گورنر بصرہ
(۳) سعید بن زید - گورنر دمشق	(۱۵) مہاجر بن ابی ایر حاکم صغنا
(۴) عمر بن عاص - گورنر مصر	(۱۶) عتاب بن امیہ حاکم مکہ
(۵) عتبہ بن غزوہ - گورنر بصرہ	(۱۷) بعلی بن عتبہ حاکم خولان
(۶) یزید بن ابوسفیان - گورنر شام	(۱۸) معاذ بن جبل حاکم نجد
(۷) مغیرہ بن شعبہ - گورنر کوفہ	(۱۹) جریر بن عبد اللہ حاکم نجران
(۸) ابو موسیٰ الاشعری - گورنر بصرہ	(۲۰) عیاض بن غنم حاکم رومۃ الجندل
(۹) عمر بن سعد - گورنر دمشق	(۲۱) ثربل بن حسنہ حاکم بعض حصص شام
(۱۰) حذیفہ بن محسن - گورنر عمان	(۲۲) عثمان بن عاص حاکم طائف
(۱۱) زید بن ثابت - گورنر بصرہ و مصر	(۲۳) زیادہ بن بعیدہ حاکم حضرموت
(۱۲) عمار بن یاسر - گورنر کوفہ	(۲۴) عبد اللہ بن ثور حاکم جریش

مکمل فہرست کتب سلسلہ عالمی احکام و احادیث کا مجموعہ ہے جو پختہ ہونے پر منتظر اور ان کی حیات ہے

شاہنامہ صدر انجمن قادیان

نمبر شمار	نام سیکرٹری	مقام انجمن	شمار	نام سیکرٹری	مقام انجمن
۱	مولوی سکندر علی صاحب	بھیننی ضلع گورداسپور	۲۱	کرم الہی صاحب	کھاڑی ضلع گورداسپور
۲	عبدالحق صاحب	اٹھوال	۲۲	محمد سعید صاحب	کاہنواں
۳	میاں جیم بخش صاحب	اوجہ	۲۳	مولا بخش صاحب	گورداسپور
۴	جھنڈے خاں صاحب	بجے آلی	۲۴	مولوی نور احمد صاحب	نندی گڑھ ضلع گورداسپور
۵	اسمعیل منبردار بگول		۲۵	الشہدہ صاحب	لہن کوال
۶	شیر محمد صاحب	میری	۲۶	جان محمد صاحب	دیال گڑھ
۷	سلطان علی صاحب	پھیر و چچی	۲۷	بدر الدین صاحب	ونجواں
۸	محمد سفیع صاحب	توڈی جھنگاں	۲۸	نور احمد صاحب	ہر سبیاں
۹	غریب بخش صاحب	تیجہ کلان	۲۹	اکبر علی صاحب اسپکٹر	ڈیر لوالہ
۱۰	زین العابدین صاحب	بھہ غلام نبی	۳۰	نبی بخش صاحب	گڑھ شکر ضلع ہوشیار پور
۱۱	فضل الدین صاحب	توڈی ماں	۳۱	پیر احمد صاحب	ہوشیار پور
۱۲	رحمت اللہ صاحب	جوگوال	۳۲	نبی بخش صاحب	اجمیر ضلع ہوشیار پور
۱۳	شیر محمد صاحب	خان فتح	۳۳	محمد عثمان صاحب	انہرانہ
۱۴	شیخ جمال الدین صاحب	دھرم کوٹ بگہ	۳۴	خیر و خان صاحب	بھنگاٹہ
۱۵	نبی بخش صاحب	ڈیرہ نانک	۳۵	احمد بخش خان صاحب	بیگم پور
۱۶	امام الدین صاحب	سیکھواں	۳۶	سعدت خان صاحب	بیرم پور
۱۷	نور احمد صاحب	سارچوڑ	۳۷	محمد بخش صاحب	بھنگاٹہ
۱۸	بولے خان صاحب	شکار	۳۸	منشی خان صاحب	پنام
۱۹	نذیر احمد صاحب	طالب پور	۳۹	عبد اللطیف خان صاحب	سٹروہ
۲۰	عظیم اللہ صاحب	فیض اللہ چک	۴۰	غلام نبی صاحب مدرس	بابل پور

فہرست کتب میں جو قیمت درج ہے وہی تحریر ہے کہ وہ کتب کبھی نہ ہوگی

یضیع الشکر والی حدیث کو بخاری میں (۲۰) کہہ دے آئے والہ اجساد نہیں کہہ گا

نمبر	نام سکڑسی	مقام انجمن	نمبر	نام سکڑسی	مقام انجمن
۴۱	عبدالنان صاحب	کاٹھ گردہ ضلع ہوشیارپور	۴۳	غیاث الدین صاحب	حافظ آباد ضلع گوجرانولہ
۴۲	شیر محمد صاحب	سرشت پور	۴۴	حکیم صلح محمد صاحب	سانگلہ
۴۳	محمد عثمان خان صاحب	راجپور	۴۵	عبدالحمید صاحب	گجرات (پنجاب)
۴۴	عبدالملک صاحب	سونی پٹنہ ضلع جالندہ	۴۶	مولوی امام الدین صاحب	گوئیے ضلع گجرات
۴۵	حشمت علی صاحب	اوڑ	۴۷	منشی محمد دین صاحب	تٹال
۴۶	رحمت الدین صاحب	بنگہ	۴۸	عزرا حاکم بیگ صاحب	جلد پور ٹھکانا
۴۷	شیر محمد صاحب	راہول	۴۹	حافظ غلام محمد صاحب	دھیر کے کلان
۴۸	مولوی امام الدین صاحب	بیر سیال	۵۰	پیر برکت علی صاحب	بٹل
۴۹	مولوی محمد دین صاحب	صرنج	۵۱	غلام محمد صاحب	شیخوپورہ
۵۰	چوہدری غلام احمد صاحب	کریام	۵۲	محمد دین صاحب	شادیوال
۵۱	مولوی امام الدین صاحب	کریم پور	۵۳	محمد دین صاحب	گراالی
۵۲	دلاور علی خان صاحب	لنگر دھ	۵۴	مولوی فضل الدین صاحب	کھاریان
۵۳	غلام قادر صاحب	میلپان	۵۵	منشی شبیر عالم صاحب	کٹاہ
۵۴	معراج الدین صاحب	امرتسر	۵۶	مولوی محمد دین صاحب	ڈنگہ
۵۵	عبدالقدوس صاحب	محلانہ ضلع امرتسر	۵۷	حکیم محمد قاسم صاحب	لالہ نوسی
۵۶	جمال الدین صاحب	بھٹیار	۵۸	سید محمد شاہ صاحب	فیتور
۵۷	عمر دین صاحب	انبالہ	۵۹	مولوی عبدالستار صاحب	بہلم
۵۸	الدودہ صاحب	چک سنگر	۶۰	علی قادر صاحب	نوالہ ضلع بہلم
۵۹	حکیم محمد حسین صاحب	لاہور	۶۱	نور محمد صاحب	چکوال
۶۰	مولوی محمد دین صاحب	گوجرانولہ	۶۲	حکیم کریم صاحب	دوالمیل
۶۱	مولوی عبداللہ صاحب	بجینی پور ضلع گوجرانولہ	۶۳	کتاب الدین صاحب	رہتاس
۶۲	عمر الدین صاحب	پور انوالہ	۶۴	الداد صاحب	چک ۳

اجاب اپنے خط میں نام سرگودشتہ مفتوحہ زبیر لکھائیں

احمدی کاسن ہر دوحہ چھوٹی تقطیع پر محمد یامین تاجر کتب قادیان کی چھپوائی ہوئی .. فی

اس شخصیت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ابیہیم کے متعلق (۳۲) حدیث میں آتا ہے کہ فاش اور ہم مکان صدیقانہ سیما

کتاب فرض پندیں دی جاتی ہیں قیمت نقد آٹھ روپے یا دی گئی کے زریعہ بھی جاتی ہیں۔ محصل مالک بدر خریار ہوتا ہے

نمبر	نام سکریٹری	مقام انجمن	نمبر	نام سکریٹری	مقام انجمن
۱۲۹	فضل الرحمن صاحب	سامانہ ریاست پٹیلہ	۱۵۱	طقیل احمد صاحب	چندوی ضلع مراد آباد
۱۳۰	مولوی محمد تقی مدرس	سنور	۱۵۲	قاسم علی خان صاحب	ریاست رام پور
۱۳۱	میاں صدر الدین صاحب	سرمنہ	۱۵۳	ڈاکٹر محمد اجداد صاحب	پانی پت
۱۳۲	مولوی عبدالصمد خان صاحب	خوش گڑھ	۱۵۴	محمد حسن صاحب	موناگھیر - بنگال
۱۳۳	مولانا بخش صاحب	خانپور	۱۵۵	حکیم محمد سعید صاحب	بھاگل پور
۱۳۴	مولانا بخش سٹینشن ماسٹر	سنگھم	۱۵۶	منشی فوز علی صاحب	فیروز پور
۱۳۵	قربت اللہ صاحب	ریاست نابہہ	۱۵۷	منشی ظفر احمد صاحب	ریاست کپور تھلہ
۱۳۶	بابو محمد شفیع صاحب	لدھیانہ	۱۵۸	بابو بکت علی صاحب	شملہ
۱۳۷	محمد نواز خان صاحب	ریاست لیر کوٹلہ	۱۵۹	سید صادق حسین صاحب	اٹاوہ
۱۳۸	منشی حامد حسین خان صاحب	میرٹھ	۱۶۰	منشی تجو دین صاحب	لکھنؤ
۱۳۹	الطاف حسین صاحب	ایجنسی ضلع میرٹھ	۱۶۱	عبد الستار صاحب	کانپور
۱۴۰	بابو عبدالرحمن صاحب	شہر بانہ	۱۶۲	عبد الحق صاحب	منظر نگر
۱۴۱	حکیم محمد اکرام صاحب	ایوج ریاست بھار پور	۱۶۳	سید نور علی صاحب	کنک
۱۴۲	بابو علی بخش صاحب	بیکم گنج بھوپال	۱۶۴	ماسٹر خیر دین صاحب	امراؤتی
۱۴۳	ڈاکٹر فیض علی صاحب	ریاست بہاولپور	۱۶۵	چوہدری سردار علی صاحب	بمبئی
۱۴۴	سید غلام حیا صاحب	بیلی	۱۶۶	سید انوار احمد صاحب	حیدر آباد دکن
۱۴۵	مولوی عبدالغفر صاحب	سہارنپور	۱۶۷	مولوی صدیق الدین صاحب	کوناٹ
۱۴۶	حافظ مختار احمد صاحب	شاہجہانپور	۱۶۸	غلام الدین صاحب	عثمان آباد حیدر آباد دکن
۱۴۷	مولوی انوار حسین صاحب	شاہ آباد ہمدونی	۱۶۹	ماسٹر محمد علی فقہ صاحب	کراچی
۱۴۸	مرزا محمد شفیع صاحب	دہلی	۱۷۰	غلام محمد صاحب	کرنٹ ضلع پوری
۱۴۹	حکیم محمد حسین صاحب	بلب گڑھ	۱۷۱	غلام نبی صاحب	ادھواں ضلع انگ
۱۵۰	ڈاکٹر سید محمد ایل صاحب	گڑگاؤں علاقہ دہلی	۱۷۲	بابو اعجاز حسین صاحب	ناٹک

حقیقتہ الرویا (تقریر سالانہ ۱۹۱۸ء) حضرت حقیقہ مسیح ثانی دوکان محمد امین ناجر کتب خانہ طلب کرو قیمت ۱۰ روپے

بخاری میں آیا ہے۔ کہ تمام وہ لوگ جو آج زندہ ہیں (۳۳) سو (۱۱۰) سال بے بعد زندہ نہ رہیں گے +

شمار	نام سکرٹری	مقام انجمن	شمار	نام سکرٹری	مقام انجمن
۱۷۳	حاکم علی خان صاحب	جھانسی	۱۸۹	آے عبدالقادر صاحب	کٹی رنگون
۱۷۴	سید محمد اشفاق صاحب	حصار	۱۹۰	مولوی غلام امام صاحب	منی پور آسام
۱۷۵	پیر اکبر علی صاحب	راوتیان چک احمد آباد	۱۹۱	غلام مجتبیٰ صاحب فاضل	ہانگ کانگ
۱۷۶	بابو محمد اکبر صاحب	ڈیرہ غازی خان	۱۹۲	مرزا رحیم بیگ صاحب	دھرم سالہ ضلع کانگرہ
۱۷۷	پیر جی محمد صلیب صاحب	ڈیرہ دون	۱۹۳	منشی عبدالاکرم صاحب	ریاست صیند
۱۷۸	ڈاکٹر احمد جان صاحب	جوڈھپور	۱۹۴	فضل حق صاحب	بٹالہ ضلع گورداسپورہ
۱۷۹	ڈاکٹر محبوب عالم صاحب	جے پور	۱۹۵	عبدالقادر صاحب	سنگر ریاست جیند
۱۸۰	حافظ عبدالمجید صاحب	کوہ منصور	۱۹۶	غلام قادر صاحب	کوٹ قیصر فیض آباد غازی پور
۱۸۱	فتح محمد خان صاحب	بصرہ	۱۹۷	نور محمد صاحب	سید والا ضلع لاہور
۱۸۲	بابو محمد زمان صاحب	بوٹھہ۔ ایران	۱۹۸	لطیف محمد صاحب	گوکھوال ضلع
۱۸۳	سٹر احمد صاحب	کناور۔ مالابار	۱۹۹	چوہدری رحمت اللہ صاحب	چک ۸۲ جنوبی ضلع شامچ
۱۸۴	مولوی محی الدین صاحب	مالابار	۲۰۰	عبد اللہ صاحب	بغداد
۱۸۵	میاں عبد سبحان صاحب	پورٹ بلیر	۲۰۱	شبیر حسین صاحب	بسی ریاست پٹیلہ
۱۸۶	میاں عمر الدین صاحب	کلمتہ	۲۰۲	ابوبکر صاحب	جستہ۔ عرب
۱۸۷	مولوی عبدالواحد صاحب	برہمن پڑیہ۔ بنگال	۲۰۳	داؤد خان صاحب	روزہل۔ مارشس
۱۸۸	جلیل احمد خان صاحب	تھاٹوں۔ برہما	انگریز انجمنوں کے نام بوجہ تبدیل ہونے سکرٹری صاحبان		

مجھے سہ گئے ہیں جب دوست آپس میں خط و کتابت کرنا چاہیں سکرٹری انجمن ایہ نسخہ نام کے آگے ضرور لکھ دیا کریں
سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب میں روخبات بھی حسب ذیل میں توں سے مل سکتی ہیں

- (۱) یکم احمد حسین صاحب احمدی۔ لائل پور
- (۲) نوگادوں راج شاہی بنگال سکرٹری انجمن احمدیہ
- (۳) چوہدری سردار علی صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ
- (۴) مولوی عبدالغفر منشی عبدالرشید جانا احمدیہ سہارن پور
- (۵) سکرٹری انجمن احمدیہ ریاست پٹیلہ
- (۶) شیخ رحیم بخش صاحب تاجر کتب محل بازار امت
- (۷) سکرٹری انجمن احمدیہ شہر فیروز پور
- (۸) سکرٹری انجمن احمدیہ کبیل پور

پارہ عم مترجم شاہ رفیع الدین صاحب

درخواست کنندہ کو کتب کے لئے دو دستوں کی خدمت میں عرض ہو کہ جس وقت کہ کتب کو اپنا چاہیں مہربانی فرما کر یقین کریں کہ ان کتابوں کا پتہ ہم کو مل کر لیا جائے گا۔

قرآن مجید میں ایک اور خوبی ہے۔ کہ وہ دوسری اتھ (۳۵) کے ٹیکو کارڈ کی بھی تصنیف کرتا ہے۔

یعنی کیا تمہارے پاس کوئی ڈرائے والا نہیں آیا۔ وہ جواب دینگے ہاں بیشک ڈرائیو والا تو آیا تھا مگر ہم نے اسکو جھٹلادیا اور ہنسے کہ دیا کہ خدا نے کچھ بھی نازل نہیں کیا (پھر وہ کہیں گے) آہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو آج دونوں میں نہ ہوتے۔ مبارک میں یہ لوگ جو صدافتوں کو قبول کرتے ہیں اور اس نعمت کو دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔

خاکسار سیٹھ عبداللہ دین احمد سکندر آباد دکن سالانہ تبلیغی نوٹ

(۱) اسال حضرت مفتی محمد صادق صاحب رجنوری شمسہ کوئٹہ سے امریکہ کو بغرض تبلیغ روانہ ہوئے۔ چار پانچ ماہ تک امریکہ میں اس جگہ کے حکام نے داخل ہونے سے روکا۔ آخر کامیاب ہوئے اور مئی میں داخل ہو کر تبلیغ شروع کر دی۔

(۲) ۵ فروری شمسہ کوئٹہ کو ابو غریب الدین صاحب بغرض تبلیغ اور عبدالرحیم خان صاحب پیر نواب محمد علی خان صاحب بغرض تعلیم ولایت کو روانہ ہوئے۔

(۳) ۱۹ اگست شمسہ کوئٹہ کو مولوی مبارک علی صاحب بی آئی بی ٹی ٹائیچیر یا کو بغرض تبلیغ روانہ ہوئے۔

(۴) ۴ اکتوبر شمسہ کوئٹہ کو ملک محمد حسین صاحب بیرٹری کا امتحان پاس کر نیکل کو ولایت کو روانہ ہوئے۔

کفر کے فتاوے

مسلمانوں کے باہم ایک دوسرے کو کافر کہنے والی کتابوں کی مختصر فہرست

حسام الحرمین۔ آزالۃ العاز۔ الدمخ الدیانی۔ رباح القہار علی کفر الکفار۔ حسابہ الشواہد۔ لاصاۃ خلف المقلدین۔ ہلاک الوہابین۔ کفریات و لایبہ۔ صمام۔ الموحیدین تقطع اعناق الزنادقہ والملاحدین۔ رسالہ تبصرۃ لا ولی الا البصار۔ الرعین غزویہ۔ شرعی حکم کا گولہ بر مہر شاہی ٹولہ غاپوری۔ تفکر کے گولہ می منگ۔ برف النہی برفلہ مہر شاہی۔ کلام البین جواب الرعین۔ فتح البین رد مذاہب المقلدین۔ فداء الحق۔ حدیثہ القاشیہ۔ فتح الباب۔ تفسیر ترجمۃ القرآن۔ علما کی خلف ابر موجودہ ذریعہ سے پبلک نا مشنا نہیں۔

کسی دوست کو بلا طلب کوئی نئی یا پرانی کتاب نہ بھیجی جاتی ہے۔ اور نہ ہی یہ کیا جاتا ہے۔

قرآن مجید میں ایک یہ بھی خوبی ہے کہ (۳۶) لکھتا ہے ہر قوم میں اور ہرستی میں ڈٹانے والے آتے رہے ہیں

دوائی خانہ احمدی

حضرت علامہ نور الدین سیف الدین علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چودہ سال یہ احمدی دوائی خانہ جاری ہے۔ اور یہ دن بدن شہرت پذیر ہوتا جاتا ہے۔ اس میں حضرت حکیم الامتہ کے تجربہ شدہ نسخہ جات تیار کئے جاتے ہیں۔ محض احمدیت کی وجہ سے کسی قسم کا کپٹ کھوٹ وغیرہ نہیں کیا جاتا۔ اور نہ اس امر میں بخل ہے۔ کہ کسی کو کوئی نسخہ نہ بتایا جاوے۔ بلکہ نہایت خوشی سے نسخہ لکھ دیتے ہیں۔ اور اچھی طرح سمجھا دیتے ہیں۔ اور اکثر نسخہ جات نہایت مجرب اس کارخانہ میں تیار بھی کئے جاتے ہیں۔ اور ضروری ادویات تیار بھی رہتی ہیں۔ اور بعض مفید اور کارآمد گولیاں ضروری امراض کے لئے بالکل تیار شدہ نہایت ارزاں قیمت سے اس دوائی خانہ میں موجود رہتی ہیں۔ جن کی مختصر تفصیل یہ ہے در در کم۔ یرقان۔ دمہ۔ کھانسی۔ دم پھولنا۔ دل داس۔ ہنا ۳۲ گولی سسم روپیہ۔ گولیاں مقومی دماغ ۸۵ عدد سسم۔ بو آسیر ہر قسم ۶۱ گولی سسم۔ درد گردہ ہر قسم ۲۱ گولی سسم۔ اور بعض اور دوائیں بھی تیار رہتی ہیں مثلاً مقومی دماغ تیل فی تولہ سسم۔ اور ہمارے یہاں ہر قسم کے کشتہ جات بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ اور بعض مستورات کی خاص بیماریوں اٹھرا وغیرہ کا بھی باقاعدہ علاج ہوتا ہے۔ اور کھانسی تپ دق۔ سل وغیرہ امراض کا بھی علاج کرتے ہیں۔ احباب کو چاہئے۔ کہ نسخہ یا دوائی طلب کرتے وقت مرض کی تشریح واضح طور پر لکھا کریں۔ تاکہ مرض کی اچھی طرح تشخیص کر کے اس کے حسب حال نسخہ یا دوائی روانہ کی جاوے۔ جملہ امور کے متعلق خط و کتابت اس تپہ پر کیا کریں

حکیم رحمت اللہ علیہ احمدی مالک دوائی خانہ احمدی

مقام یگانا کلاں ڈاکٹر شاہ راجہ سانی ضلع امرتسر

کوئی کتاب اگر دوکان میں نہیں ملتی۔ حتی الامکان دوسری جگہ سے میسر آئے گا

جس طرح سونا اپنی علامتوں پہچانا جاتا ہے اسی طرح (۳۷) سچے مذہب کا پابند بھی اپنی عملی حالت سے ظاہر ہوتا ہے

صدر انجمن احمدیہ قادیان

کے علم دینار

میر مجلس مولوی شیر علی صاحب بی اے
جنرل سکریٹری خلیفہ رشید الدین صاحب بی اے
افسر جابداد
مشیر قانونی چوہدری طغرانہ خاں صاحب بی اے
محاسب مولوی عبد الغنی صاحب
ناظر مرزا محمد اشرف صاحب
امین شیخ عبد الرحمن صاحب مصری مولوی فضل
افسر مالی سکول مولوی محمد دین صاحب بی اے
آڈیٹر خان صاحب نشی فرزند علی صاحب

افسر ورز می خانہ شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر
افسر رسمہ احمدیہ سید محمد سرور شاہ صاحب
افسر گز سکول
افسر تعمیر سید ناصر شاہ صاحب
افسر نگر خانہ
افسر مقبضہ ہشتی محمد اسحاق صاحب مولوی فضل
افسر نور ہسپتال
افسر شفا خانہ نور
افسر اشاعت اسلام مولوی شیر علی صاحب بی اے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الصَّلٰةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَاۃِ وَالْمُنْكَرِ

ہدایات	اوقات		تعداد اور رکعات	
	ابتداء وقت	انتهاء وقت	فرض	نام نماز
سنت کو فرض سے قبل ادا کرے	روشنی ہونے تک	صبح صادق سے	۲	صبح
۴۴ سنت پہلے دو سنت بعد میں	دوپہر چھلنے تک	بعد زوال سے	۴	ظہر
فرض سے قبل ۴۴ سنت پڑھ لے تو حج نہیں	دوپہر چھلنے تک	بعد وقت ظہر سے	۴	عصر
	غروب سفیدی تک	بعد غروب کآفتاب	۳	مغرب
آخر میں تین وتر پڑھے	آدھی رات تک	غروب سفیدی تک	۲	عشاء
۴۴ سنت قبل ۲ سنت بعد	کا وقت ہے	بالکل ظہر	۶	جمعہ

پچیدگی ہر عید پر دو رکعت نماز واجب ہے۔ اس کا وقت طلوع شمس سے دوپہر تک پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری میں پانچ تکبیریں آئے۔

کرت نکالنے والے دوستوں کے پیکٹ نہایت مضبوطی اور عمدگی سے بند کئے جائے نہیں۔

پیغام حنیف مصنفہ میر محمد احمد خلیفہ صاحب صدر اوقات سید محمد محمود علیہ السلام

شہادت کا درجہ پانچ طرح پر مل سکتا ہے اللہ کی راہ (۳۸) میں لڑکھٹا ہوا ہو سچا دلدار گر جائے دوستوں فوت ہوا جانوں

خصیصہ مسیح موعود

- (۱) آپ نبی ائمہ ہیں۔ حدیثوں میں یہ خطاب صرف آپ کے ہی لئے لکھا ہوا تھا +
- (۲) آپ حضرت صلعم کے روز ہیں۔ قرآن کریم میں وَالْحَرْفُ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا مَوْجِدَہ +
- (۳) آپ جبرئیل اللہ فی حلل الانبیاء ہیں وَاِذَا الرُّسُلُ اَقْبَتَتْ شَاہِدَہ +
- (۴) آپ ابنائے فارس ہیں لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ ... رَحُلًا مِّنْ فَارِسٍ موجود ہے +
- (۵) آپ نے بہت سے اختلافات کو مٹایا۔ جس کے لئے علما عارلاً آیا ہے +
- (۶) آپ قرآن کریم کی تیشلی پیشگوئی کے مطابق ذوالقرنین ہیں +
- (۷) آپ ہی کے عہد مبارک میں خسوف و کسوف مطابق پیشگوئی کے ظہور میں آیا +
- (۸) آپ ہی نے مسیحی مذہب کا بطلان کیا۔ یَسْمُوُ الصَّلِیْبَ شَاہِدَہ +
- (۹) آپ ہی نے اسلام کو تمام دینوں پر غالب کر کے دکھلایا بمصدق لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّیْنِ کُلِّہ کے
- (۱۰) آپ ہی میں سچ اسرائیلی کی انعامات ہیں جس کی خبر مَبَشِّرًا بِرُسُوْلَانِی مِّنْ بَعْدِ اَسْمَاءِ مُحَمَّدٍ مِّنْ تِلْكَ عَشْرَہ کَامِلَہ

پنجابی جہتبری

حضرات ایہ جہتبری اپنی ہشمار خوبیوں اور دیگر ممتاز و مشہور جہتبریں کا انتخاب ہونے کی وجہ سے جس قدر منظور نظر و مقبول خاص عام ہوئی ہے اظہر من الشمس ہے خصوصاً اس سال سے خاص اہتمام سے غایت اعلیٰ ہمایا نہ پر پوری شان و شوکت سے چھپوایا گیا ہے۔ جس میں ملک کے نامور اور مشہور اہل فہم حضرات کے ہر قسم کے علمی ادبی اخلاقی اصلاحی تاریخی طبی اور تفریحی مضامین نظم و نشر اور پنجاب کے بزرگوں عالموں اور بیڈروں و ایڈیٹروں کے حالات زندگی اور کئی ایک دلچسپ واقعات درج ہیں ہر ایک پنجابی بھائی اور خصوصاً احمدی بزرگوں کو اس کا مطالعہ کرنا اور اپنے گھروں میں رکھنا نہایت ضروری ہے قیمت فاف عام کیلئے ہر معتر نہ مگر اکٹھی اور زیادہ گوانی پر خاص رعایت ہوگی

میں جہتبری کے ایک سو پندرہ نسخے کو جبرانوالہ بھائی

+ ہر ماہ دو دست اگر آکر ہیں حسب نگارنا چاہیں۔ تو اس جگہ سے جدید ہوا کرنا چاہئے ہیں

نمانوں میں جناب آئی کے حضور میں شرح و تفسیر ہے (۳۹) ایسے کھڑے ہیں جیسے کوئی اپنے جسم میں بی کے حضور کھڑا ہوتا ہے

آخری مانہ کی علامتیں اور قرآنی شہادتیں

- | | |
|--|---|
| (۱) یاجوج ماجوج یعنی روس و انگریزوں کا غلبہ ہونا | (۸) پہاڑوں کا اڑا یا جانا |
| (۲) مختلف فرقوں کا ہو جانا | (۹) علوم و فنون جدیدہ کا زنی کرنا |
| (۳) آپس میں ایک دوسرے سے لڑنا اور مباحثات کرنا | (۱۰) گناہ تاریکی کا پھیلنا تقویٰ ملتا روایاتی نور کا اٹھ جانا |
| (۴) ریل کا جاری ہونا | (۱۱) دایۃ الارض کا ٹھوس ہونا |
| (۵) کتابوں کا اخباروں کا چھاپہ خانوں کا ہونا | (۱۲) مسیح موعود کا پیدا ہونا دین میں تازہ روح کا پھیلنا |
| (۶) نروں کا نکلتا | چنانچہ اسی طرح سب کچھ ہوا |
| (۷) زمین کی آبادی اور کاشتکاری کا زیادہ ہونا | |

مدارس

ناطع تسلیم و تربیت کے تحت تعلیم الاسلام ہائی سکول کی مفصلہ ذیل شاخیں ہیں

- | | | |
|---------------------------------|-------------------|--------------------------|
| ۱۔ جہلم پرائمری | ۱۲۔ بنگلہ پرائمری | ۲۳۔ پھیر و چچی - پرائمری |
| ۲۔ چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا | ۱۳۔ زنانہ | ۲۴۔ دھرم کوٹ |
| ۳۔ چک ۹۸ " پرائمری | ۱۴۔ نمائٹ | ۲۵۔ سارچوڑ |
| ۴۔ گھٹیا لیاں - مڈل | ۱۵۔ کریم پرائمری | ۲۶۔ اٹھوال |
| ۵۔ " نمائٹ سکول | ۱۶۔ ٹانگٹ اچھے | ۲۷۔ فیض الدچک |
| ۶۔ " زنانہ | ۱۷۔ چھوڑ | ۲۸۔ زنانہ |
| ۷۔ گھنوکے مڈل | ۱۸۔ رمنسل | ۲۹۔ سیکھواں پرائمری |
| ۸۔ بسلول پور | ۱۹۔ تنال | ۳۰۔ تلونڈی مڈل |
| ۹۔ اجمیر ضلع ہوشیار پور پرائمری | ۲۰۔ موگ مڈل | ۳۱۔ زنانہ |
| ۱۰۔ کاٹھ گڑھ پرائمری | ۲۱۔ ماجرا پرائمری | ۳۲۔ چنگا بنگیال پرائمری |
| ۱۱۔ کریم پور | ۲۲۔ شادی مڈل | (فقط) |

اگر کوئی دوست اشتہار یا اپنی کتاب چھپوانا چاہیں۔ تو میری معرفت چھپ سکتی ہے

کتب حضرت مسیح موعود و بزرگان اسلام عالیہ احمدیہ خاں محمد یامین تاجرت قادریان سے منگایا کرو

مختصر ذوالہیات حضرت مسیح موعود

مبارک وہ آدمی جو اس دُور سے داخل ہو۔ عقرب ایسا ہوگا کہ شریر لوگ جو عجب داب
 رکتے ہیں وہ کم ہوتے جادنگے۔ بادشاہ وقت پر چوتیرے جلائے اسی تیرے وہ آپ مارا جاوے جس سے
 تو پیار کرتا ہے میں اس سے بہت پیار کرونگا۔ اور جس سے تو ناراض ہے میں اس سے ناراض ہونگا
 دیکھ میں آسمان تیرے لئے برساؤنگا اور میں سونکا لونگا پر وہ چوتیرے مخالف ہیں کچلے جائیں گے
 صحن میں دیانگی اور سخت لڑنے آئیں گے خدا نے تیرے پر رحم کیا ہے۔ لاہور میں ایک شرم ہے
 لاکھوں انسانوں کو تہہ بالا کرونگا۔ خدا دو مسلمان فرق میں ایک ہوگا پس یہ بہوٹ کا شرمہ ہے
 یہ بنگوئی کی آخری حد۔ وہ وعدہ لیک نہیں جب تک خون کی ندیاں چاروں طرف سے
 بہ نہ جائیں۔ ہر ایک چھانور پر سخت لعنت ہے۔ غلام احمد کی جے۔ خدا کی پناہ میں عمر گزارو ہمارے
 فتح ہمارا غلبہ۔ آگ شہیدیت ڈرا۔ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔ روحانی عالم
 کا دروازہ تیرے پر کھولا گیا ہے مسلمانوں کو جو روئے زمین پر ہیں جمع کرو۔ رفیقوں کو کہیں عجیب
 و عجیب کام دکھانے کا وقت آگیا ہے تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا اور وہ تجھے بہت برکت
 دیگا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں پر برکت ڈھونڈیں گے۔ دیکھتے تیری دعاؤں کو کیسے جلد قبول
 کرتا ہوں۔ قدرت کے دروازے کھلے ہیں کیسی کھڑا کے احکام کو پورا کرنا۔ اگر امام لوگ نہ ہیں
 تو میں زمین کے نیچے سے یا آسمان کے اوپر سے مدد کر سکتا ہوں میں اپنی چمکار دکھلاؤنگا اپنی
 قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤنگا۔ دنیا میں ایک نیر یا پرنیہ نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا سے
 قبول کر لیا۔ اور پڑے زور اور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا میں تیری حاجت کیلئے تیری ہی دریت
 ایک شخص کو قائم کرونگا اور اس کو اپنے قرب و رحمتی خصوصوں کو دکھاؤنگا اور اس کے ذریعے سے حق ترقی کرے گا
 سے

ان کی دلجوئی ہوگی۔ ریاست کابل میں قریب پچاسی ہزار کے آدمی مرینگے سب بہتر اور
تیز تر وہ تلوار ہے جویری تلوار میرے پاس ہے۔ فضل الرحمن نے دروازہ کھولا دیا ہے
ایک مشرقی طاقت اور کوریہ کی نازک حالت خدا تعالیٰ ساری مراویں پوری کرے گا۔
آسمانی نائیدیں ہمارے ساتھ ہیں۔ میں نہیں ایک معجزہ دکھاؤں گا۔ موت ناموتی لگ رہی ہے
وہ سنتا ہے اور دیکھتا ہے۔ موت دروازے پر کھڑی ہے۔ زندگی کے فیشن سے
دور جا پڑے ہیں۔ انکو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا منہ دیکھیں۔ یہ میری کتاب ہے
اسکو کوئی ہاتھ نہ لگائے مگر وہی جو میرے خاص خدمتکار ہیں۔ وید گمراہی سے بھرا ہوا
ہے۔ خدا کی طرف سے سب پر اسی چھا گئی۔ تیرے لئے میرا نام چمکا۔ اس کے آگے
فرشتہ پہرے رہے ہیں۔ دشمن نہایت اضطراب میں ہے۔ کاذب کا خدا دشمن
ہے وہ اسکو جہنم میں پہنچائے گا۔ آج ہماری نجات بیداری۔ دیکھ میں ایک نہایت
چھپی ہوئی بات پیش کرتا ہوں۔ ایک دبا پڑی ہوئی بہار دشمنوں کے گھر ویران
ہو جاوینگے۔ ان شہروں کو دیکھ کر رونا آئیگا۔ زبردست نشانوں کے ساتھ
ترقی ہوگی۔ بہت بخش سزائیں دی گئیں۔ ایک امتحان ہے، بعض اسمیں بگڑے جائینگے اور بعض
چھوٹ جائینگے۔ ہزاروں آدمی تیرے پروں کے نیچے ہیں۔ تو ہر ایک سے بچا جائیگا۔ موت
قریب ہے خیر اور نصرت و رفیع انشاء اللہ۔ اے میرے اہل بیت خدا تمہیں شر سے محفوظ
رکھے۔ آج ہمارے گھر میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آئے آگے عزت اور سلامتی۔

محمد بن قاسم خاں